Vol III
No 6



Thursday
27th November, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

THURSDAY THE 27TH NOVEMBER 1952

(*Sixth day of the Third Session*)

The Assembly met at Half past Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions Shri Chandra shekhar Patel

*(The Member was absent)

Food Grains

*156 (811) *Shri G Sriramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that paddy stocks were confiscated from three persons of Mutharam village in Manthani taluqa ?

The Minister for Agriculture and Supply (Dr Chenna Reddy) Yes

Shri G Sriramulu How much ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ریونیو انسپکٹر نے ترملی کے و نا کے پاس سے ۲۶ من ۳۸ سیر غلہ ضبط کیا جبکہ انہوں نے اپنے اسٹاک کی رپورٹ دینے سے انکار کیا انہوں نے ایک درخواست دی جس پر تحقیقات جاری ہے انسپکٹر متعلقہ کے مسرر پر نہ رکھے کی و ۸ سے دوسرے دن غلہ داخل ہوا

سری جی سری راملو (ٹھیٹی) فیصلہ کتنے دن میں ہوگا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ابھی تفصیلات میرے پاس نہیں آئی ہیں کلکٹر نے درخواست ڈپٹی کلکٹر کے پاس بھجوادی ہے

شری ایم چنا (سرور) کتنے دن کا وعدہ ہے؟

*155 (299) Answer under the heading Unstarred Questions and Answers

ڈاکٹر چنا ریڈی مجھے تاریخ معلوم نہیں ووس دیے

شری جی سری راملو کیا ارتھل منسٹر صاحب یہ کہ اسی طرح کی معاملات میں غلہ کا جو کچھ (Confiscate) کیا جاتا ہے لیکن اسمگلرس اپنے گوداموں میں داخل نہیں کرتے بلکہ اپنی اغراض کے لیے استعمال کرتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی جہاں کہیں بھی اس قسم کے کیس ہمارے سامنے لائے جاتے ہیں تو ان پر ایکشن لیا جاتا ہے

سری ایم نجا کیا ضبط کیے ہوئے گرینس (Grains)کا معاوضہ دیا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی یہ حالات پر منحصر ہوتا ہے

Mr Speaker Next question Shri Virendra Patel
*(The Member was absent)

Mr Speaker Next question Shri Ch Venkat Rama Rao

Kisan Training Classes

*158 (852) *Shri Ch Venkat Rama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether the Agriculture Department arranged for any Kisan Training Classes during May 1952 in the district centres ?

(*b*) If so what was the expenditure incurred in this connection ?

(*c*) How many Kisans in Karimnagar district attended Training Centre ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) ہاں

(بی) ان جماعتوں پر کوئی اخراجات نہیں کیے گئے

(سی) اس ضلع میں اوسط روزانہ حاضری ۱۰ تھی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ انہیں کس قسم کی تعلیم دیکئی

ڈاکٹر چنا ریڈی زراعت کے نئے طریقوں کا مظاہرہ کیا گیا اور کسانوں کو انکے مسائل اور نئے آلات کے استعمال سے واقف کرایا گیا اگر کلکٹر ڈسٹرکٹ کے افسروں سے کسانوں کا کانٹیکٹ (Contact) پیدا کرنے کے لیے یہ سب جمع کی گئیں

---

*157 (89) Answer under the heading Unstarred Questions and Answers

سری می اح و ىکٹ رام راؤ معلوم کرے دن دگی ؟

ڈاکٹر حار لڈی کہ ھہ

Taccavi Loans

*150 (865) *Shri Ananta Reddy* (Bhalkonda) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) What is the total amount of Taccavi loans sanctioned for Armoor taluq in 1951 52 ?

(b) Whether the whole amount has been given to the ryots ?

ڈاکٹر حار لڈی (اے) ۸۷ ۱۶ ۱ روپیہ سکہ عبامہ

(بی) ۸۷ ۹۵ روپیہ سکہ عبامہ اور ماما ۹ ۲ روپیہ احری قسط کےلیےحو اسکیم کند دگی ناولباب کی تکمیل بر دحاں ہے روک دگی ہے

شری اسں ر لڈی کیا یہ صحیح ہے کہ تحصیلدار صاحب نے ناوجود گیاس ہوے کے ماوی کی درحواست منظور ہیں کی ؟

ڈاکٹر چنا ر لڈی ایسا کوئی کسں ارسل ممبر میرے سا ے لائیں تو میں اسکی تحقیقات کرونگا

Mr Speaker Next question Shri Chandrashekhar Patel

(The Member was absent)

H C C C

*161 (419) *Shri Narayana Rao Narsing Rao* (Biloli) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The date on which the Hyderabad Commercial Co operative Corporation commenced its business operations ?

(b) Whether and if so what profits had accrued by the Government from the H C C C till it stopped functioning ?

(c) The dividends if any distributed to the share holders and their percentage to the total profits ?

*160 (140) Answer under the heading Unstarred Questions and Answers

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) حیدرآباد کمرشیل کارپوریشن کی رجسٹری تاریخ ۲۰ فروری سنہ ۱۹۴۳ ع کو ہوئی اور اسی تاریخ سے اس ادارہ نے کام آغاز کیا

(بی) یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۶ ع تک جبکہ اس تاریخ تک کہ حیدرآباد کمرشیل کارپوریشن برقرار رہا جملہ نفع مبلغ ۲ ، ۵۶۹۶۵ روپیہ ہوا

یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۶ ع سے حیدرآباد امدادی کمرشیل کارپوریشن کا وجود عمل میں آیا اور اسکو رماہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۶ ع لغایہ ۳۰ جون سنہ ۱۹۴۷ ع مبلغ ۲۸۴ ، ۲۳۶ ، ۱۲ روپیہ نفع رہا اسکے بعد کوئی نفع نہیں ہوا ۔

(سی) حصہ داروں کو کوئی نفع تقسیم نہیں کیا گیا لہذا شرح فیصدی کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا

شری بی نارائن راؤ کیا اس میں گورنمنٹ کے بھی حصص ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی گورنمنٹ کے باضابطہ حصص تو نہیں ہیں لیکن سارا کاروبار اور سارا نفع گورنمنٹ کا ہی ہے ۔

Kharif and Abi Crops

*162 (486) *Shri Ch. Venkat Ram Rao (Karimnagar)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The condition of harvests of 'Kharif and Abi crops in 1951 52 ?

(*b*) What is the forecast of food crops for this year ?

(*c*) The acreage under paddy crop this year as compared to last year ?

ڈاکٹر چنا ریڈی سال سنہ ۱۹۵۱ - ۵۲ ع میں خریف اور آبی کی فصلیں اطمینان بخش رہیں ۔ سال حال سنہ ۱۹۵۲ - ۵۳ ع فصل آبی میں چاول کی کاشت کا رقبہ سال گذشتہ کے مقابلہ میں ۶ فیصد کم ہوا جسکے نتیجہ کے طور پر ۲۷ فیصد کمی ہوئی ہے ۔ فصل خریف میں جوار کے رقبہ میں سال گذشتہ کے مقابلہ میں ۱۲ فیصد بڑھ گیا ہے لیکن پیداوار میں ایک فیصد کی کمی کا اندیشہ ہے اسی طرح مونگ کے رقبہ میں ۸ فیصد کی کمی ہوئی ہے جسکی وجہ سے پیداوار میں ۲۰ فیصد کی کمی ہونے کا احتمال ہے - ۱۹۵۲ - ۵۳ ع فصل آبی میں دو لاکھ ایکڑ کی کمی واقع ہوئی ہے ۔ گذشتہ سال کا رقبہ ۱۲۳۷۹۵۲ ایکڑ اور سال حال ۶۸۹ ، ۳ ، ۱ ایکڑ ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ان تمام حالات اور نتائج کا لحاظ کرتے ہوئے ہی گورنمنٹ کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے ؟

— —

ڈاکٹر چنا ریڈی - کس نرخ کی طرف آنریبل ممبر کا اشارہ ہے میں نہیں سمجھا اگر اشو رائس (Issue price) کی طرف اشارہ ہے تو صحیح نہیں ہے، اسلئے کہ وہ فصل ابھی نہیں آئی ہے اس کا اندازہ فروری میں ہوگا اور اسکے لحاظ سے ہی قیمت کا تعین کیا جائیگا -

شری کشٹا رام ریڈی (نلگنڈہ عام) - کیا یہ صحیح ہے کہ بعض مقامات کو جس زمانہ میں کہ بارش نہیں ہوئی اسکیرسیٹی ایریا (Scarcity area) قرار دیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس زمانہ میں جبکہ بارش نہیں ہوئی تھی ہمارے اطراف و اکناف کے صوبوں میں بھی اسی قسم کے پریشان کن حالات تھے اسکیرسیٹی (Scarcity) اور فیمن (Famine) کے مکمل معنے خواہ کچھ بھی ہوں حالات کچھ پریشان کن تھے اور چند اضلاع سے زائد ایسے مطالبات آئے تھے

سری کشٹا رام ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ نلگنڈہ میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے فصلیں پوری طرح خراب ہوگئیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - پوری طرح خراب نہیں ہوئیں

شری سی راجہ رام (ارمور) بارش ہونے سے پہلے حالات جس طرح خراب تھے کیا اب بھی وہی حالات ہیں یا درست ہوگئے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر مجھ سے اتفاق کرینگے کہ بارش ہونے کے ساتھ ہی حالات اطمینان بخش ہوگئے

شری بی - ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) کیا مرہٹواڑہ میں بھی ایسے ہی حالات ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس سے کچھ بہتر ہیں

شری کے ایل نرسمہا راؤ - (یلندو عام) کیا اس وقت بھی کسی ایریا (Area) کو قحط زدہ قرار دینے کا پروپوزل (Proposal) ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - فی الوقت ایسا کوئی پروپوزل نہیں ہے

جوار اور گیہوں کی لیوی ہم نے برخاست کردی ہے دھان کی حد تک اون چھوٹے کاشتکاروں سے جو (۱۲) روپیہ مالگزاری ادا کرتے ہیں لیوی وصول نہیں کی جاتی انہیں خارج کردیا گیا ہے باقی حصوں پر فصل اور حالات کے لحاظ سے ریمیشنس (Remissions) دینے کے متعلق غور کیا جائے گا -

شری سی راجہ رام - کیا یہ صحیح ہے کہ نظام آباد کے کلکٹر نے نظام آباد کے تمام زیر آب رقبے کو لیوی سے مستثنی قرار دیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی جی نہیں

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి (నిర్మల్) — క్షమ వ న ప్రతి ఎంటక వచ్చిన కలిగ దా ?

డాక్టర్ చెన్నారెడ్డి — ఈ తిండిగింజల క్రింద సంబంధము లేదనుకొంటా

سری کے وینکٹ رام راؤ (کنڈور) ںلگنڈے کی ی ور حرمت کی وسط
سد و کہ ہے ؟

ڈاکٹر حار لدی مکرس (Figures) ہرسے پاس ہں وقت نہں
ہں

سری کے وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ڈسٹرکٹ پلاننگ
بورڈ (District planning Board) نے نلگنڈ کے ہد علاقوں کو لیوی
سے ہسی کرنے کا پرووزل (Proposal) پیش کیا ہے ؟

ڈاکٹر حار ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ پلاننگ بورڈ کا اس معاملہ سے کوئی
سمبندھ (सबंध) نہیں ہے

ایل او سل ممبر کیا مدر ضلع میں لیوی وصول کی جا رہی ہے ؟

ڈاکٹر حار ریڈی بالکل نہیں

Members Supply Committee

*168 (545) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that members of the Taluqa Supply Committee Jangaon belong to one political party ?

(*b*) Whether it is also a fact that the members of the above Committee are refusing to supply grain to the villagers of the taluqas on the plea that they voted for the P D F in the General Elections ?

(*c*) Whether any representation has been made to the local authorities in this regard ?

(*d*) If so what action has been taken so far ?

ڈاکٹر حار ریڈی جزو (اے) کا جواب یہ ہے نہ محکمہ رسد کو اس بات کا
علم نہیں ہے کہ تعلقہ سپلائی کمیٹی کے ممبرس کا کسی سیاسی جماعت سے تعلق ہے ۔
جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ جی نہیں جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ جی نہیں ۔
جزو (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ چونکہ کوئی شکایت نہیں آئی اسلیے یہ سوال پیدا نہیں
ہوتا

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کمیٹی کے ارکان کس بنا پر لیے گیے ہیں ؟

Branch Yarn Depots

*164 (516) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that representations have been made by the weavers of Jamm kunta and Choppadandi villages of Karimnagar district to the local authorities and the concerned Minister praying for the opening of Branch Depots for distribution of Yarn ?

(b) If so what action has been taken in this matter ?

داکٹر حیا ر ندی حرو (ے) کا واب ہے حی ھاں رو (ی) کا
حواب نہ ہے کہ وسور کے معامی عہد د روں کے نام حکام حاری کیے گیے کہ حمی کسه
کےلیے ناگر کا کوہ ھر مہیے کی معرر حار بارتحوں میں ہم کیا ہے و اسکی طلاع
ملی اوعمل کرا سے والوں کو د دی حاے س نظ م کوکر ے ولوں ے بھی سطور
کرلیا ہے

مسٹری سی ا یچ و ینکٹ رام راؤ ں احکام کو حاری کرکے کیا عرصہ ہو ؟

ڈاکٹر حیا ر ندی دیرہ مہیے کا عرصہ ہوا ہوگا س صحیح تارع
بہیں نا سکتا

مسٹری سی ا یچ و ینکٹ رام راؤ کب سے ر ر ر س (Representation)
ہو رہا تھا ؟

ڈاکٹر حیا ر ندی دو س مہیے سے ہو رہا تھا

مسٹری سی ا یچ و ینکٹ رام راؤ کیا ہ صحیح ہیں کہ نو دس مہیے سے نہ
کارروی پینڈنگ (Pending) میں ہے ؟

ڈاکٹر حیا ر ندی میرے علم میں نو بہں لائی گی

Food Imports

*165 (606) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The respective quantities of Rice, Wheat and Jawar imported into the State during the year 1951 1952 ?

(b) The respective cost of these commodities ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - سنہ ۱۹۵۱ و ۱۹۵۲ء میں اس اسٹیٹ میں چاول گیہوں اور جوار کی جو مقدار امپورٹ (Import) کی گئی وہ حسب ذیل ہے -

گیہوں-(۹۶۴۴۰) ٹن اور اسکی قیمت (۹ ۳۶۳۵۱۸) روپیہ

چاول (۱۰۲۹۷) ٹن اور اسکی قیمت (۶۹-۱۲ ۸۸۸) روپیہ

ملو-(۹۲۴۵۸) ٹن اور اسکی قیمت (۱۴ ۳۰۶۸۷۶۸)روپیہ

سنہ ۱۹۵۲ء کے آنکڑے حسب ذیل ہیں

گیہوں (۳۸۷۰۱۵۲) ٹن اور اسکی قیمت (۱۲۰ ۲۱۲۲۳۷۶۶) روپیہ

چاول-(۴۳۵ ۵۹۳) ٹن اور اسکی قیمت (۳ ۷- ۳۷۲۳۲) روپیہ -

جوار (۹۵۷۵) ٹن اور اسکی قیمت (۳۱۲۷۸۳۳) روپیہ

شری جی راجہ رام - کیا یہ صحیح نہیں کہ گورنمنٹ نے جو ملو منگوایا وہ گوداموں میں پڑا ہوا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - گوداموں میں اس وقت کچھ بھی نہیں ہے یہ بہت پرانی بات تھی -

شری بی ڈی دیشمکھ - کیا یہ صحیح ہے کہ گوداموں میں اسے غلے کا کافی اسٹاک موجود ہے جو باہر سے منگوایا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ہاں ہے - گیہوں کی حد تک ۲ ہزار ٹن اور چاول ایک دیڑھ ماہ کا اسٹاک یعنی آٹھ دس ہزار ٹن موجود ہے جوار ہمارے پاس کافی حاصل کی گئی ہے - ۲ لاکھ ٹن کے اسٹاک میں موجود ہے جس میں سے دوسرے اسٹیٹس کو ۳ ہزار ٹن دینے کا گورنمنٹ آف انڈیا نے وعدہ کیا گیا ہے اور اس کا الاٹمنٹ (Allotment) بھی ہوچکا ہے -

شری بی ڈی دیشمکھ - کیا گورنمنٹ کی پالیسی اب بھی یہ ہے کہ باہر سے غلہ امپورٹ (Import) کرے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ضرورت ہو تو امپورٹ کیا جاسکتا -

شری بی ڈی دیشمکھ - کیا ہمارے پاس غلہ کم پیدا ہونے کی وجہ سے باہر سے منگوایا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - باہر سے منگوانے کے معنی ہی یہ ہوئے کہ ہمارے پاس غلہ اتنا نہیں پیدا ہو رہا ہے جتنی ضرورت ہے -

شری ایس ایل شاستری (بودھن) کیا گورنمنٹ جوار کا پرو کیورمنٹ (Procurement) کررہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ر یڈی ان معنوں میں پروکیورمنٹ کرتی ہے کہ ریاست کے کاشتکاروں سے لازمی طور پر جو جوار وصول کی جاتی تھی وہ موقوف کر دیگئی ہے البتہ دوسرے اسٹس کو بھیجنے کے لیے اجناس ضروریات کے بعد ان ڈائرکٹ پروکیورمنٹ (In direct Procurement) ضرور ہوتا ہے جیسا کہ میں نے ناگپور میں سنٹرل فوڈ منسٹر سے مسور کے لیے (٥) ہزار ٹن جوار دینے کا وعدہ کیا ہے ایسے ضروریات کے لیے ان ڈائرکٹ پروکیورمنٹ کیا جائیگا۔

شری بی ڈی دیشمکھ۔ جب ایسے حالات ہیں تو علاقہ باہر کیوں بھیجا جاتا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی سمجھتا ہوں کہ کیا حالات ہیں

Mr Speaker This is a matter of opinion

Himayat Sagar Farm

*166 (607) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The income from and expenditure on the Himayat Sagar Farm for the year 1951 52 ?

(*b*) The names of the new personnel employed in the Farm between March and September 1952 and their qualifications ?

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ آمدنی (٩٠ ٣٣ ٣٩) روپیہ اور خرچ (- ١٩٩٦٦) روپیہ ہے

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ تفصیلی نقشہ ٹیبل پر رکھدیا گیا ہے

[Statement.

Statement showing the list of New Employees entertained at Himayat Sagar Farm from March to September 1952

Srl No	Name with qualification	Designation & Grade	Date of appointment	Remarks
1	2	3	4	5
		Gazetted Cadre		
1	Shri M Krishna Reddy B Ag I A R I	Sol Chemist I G Rs 250 550	21 4 1952	Under training at Coimbatore to work at Munirabad
2	Shri D R Vaidya B Sc (Agr)	Teaching Assistant I G Rs 250 370	14 8 1952	Training Centre for village level workers
		Non Gazetted Cadre		
3	Shri M D A Raju B Sc (Agr)	Agril Assistant in Entomology OS Rs 205 360	19 6 1952	
4	Shri Manmadhakishan B Sc (Agr)	Probationer Main Farm OS Rs 205 360	11 8 1952	
5	Shri R V Kulkarni B Sc (Agr)	Pro Sol Survey Asst do	11 8 1952	Under training at Himayat Sagar to work at Munirabad
6	Shri Mohd Hamid Mohiuddin Ahmed Ansari B A (Madras)	IInd Grade Clerk O S Rs 125 200	10 6 1952	Under Rice Specialist
7	Shri Mohd Sarvar Sultan B A	do do	10 7 1952	Under Agricultural Chemist
8	Shri Janardhan Pershad Misra H C S (Diploma in Fine Art)	Artist	4 8 1952	Under Plant Pathologist
9	Shri M A Sattar Matriculate	Plant Collector O S Rs 65 115	29 5 1952	Under Oil Seeds Specialist
10	Shri M Anjaneya Sarma Matriculate	do do	17 6 1952	do
11	Shri Mohd Jaffer Intermediate	do do	1 8 1952	do
12	Shri I James Tukaram 3rd Form Passed	Fieldman O S 60 105	26 8 1952	Under Rice Specialist
13	Shri Jagannatha Charya VIII Class	do	15 7 1952	do do

Note —All the above appointments have been made in order to implement various Schemes under which the Staff has been sanctioned

شری بی ڈی - دیشمکھ - جانب سا کر فارم کے اسٹابلسمنٹ (Establishment)
پر کیا خرچہ ہوا ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - یہ فارم بیس برس سال پہلے اسٹابلش (Establish)
ہوا تھا اب میں اس کا خرچہ کیسے بتاسکتا ہوں ؟

شری کے ایل نرسمہا راؤ - اب سالانہ کیا خرچہ ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - وہ میں بتاچکا ہوں -

شری کے ایل نرسمہا راؤ - مارچ سے سپٹمبر تک جن لوگوں کو تو مامور کیا گیا
ہے کیا آنریبل منسٹر انکی تعداد بتاسکتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - آنریبل ممبر وہی سوال ان ڈائرکٹلی (Indirectly)
پوچھ رہے ہیں جسکا جواب میں نے ٹیبل پر رکھدیا ہے - اس میں بتا دیا گیا ہے کہ
۱۳ آفیسرس کو مامور کیا گیا ہے -

شری سی ہنمنت راؤ (ملک) اس سال کیا خرچہ ہوا ہے ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - اپریل تا مارچ سنہ ۵۲ ع تقریباً (۳۹) ہزار کی آمدنی ہوئی اور
(۶۹۶۹۱) روپیہ خرچ ہوئے -

Oil Engines on Taccavi

*167 (608) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The district-wise figures of oil engines sanctioned on Taccavi so far, during the current year ?

Dr Chenna Reddy

[Statement

Statement showing Target and Achievement of Oil Engines supplied on Taccavi during 1952 53

	Name of District	Target	Achievement 1952 53
1	Hyderabad	192	78 (Pilot Development Project 53, Hyderabad Dt 25 — 78)
2	Mahboobnagar	50	25
3	Medak	35	3
4	Nizamabad	40	1
5	Warangal	30	16
6	Karimnagar	100	18
7	Nalgonda	40	
8	Adilabad	10	1
9	Aurangabad	15	
10	Parbhani	12	
11	Nanded	12	
12	Bhir	15	13
13	Raichur	10	
14	Bidar	25	
15	Osmanabad	15	
16	Gulbarga	15	
	Total	666	158

Note —Applications are accepted from persons who are willing to mortgage lands and take the engine on Taccavi

As such the question of not taking the oil engines does not arise

سری جی هممب راؤ کیا ماوی مسطور ہوجانے کے بعد کسی نے عرض نہیں بھی لیا ہے ؟

ڈاکٹر حیار بدی ابھی لینے کا سلسلہ جاری ہے جیسا کہ بحیثہ میں سلایا گیا ہے (۵۸) عرض لیے گئے ہیں جہاں ماوی مسطور کرگئی ہے وہاں بھی عرض لینے کا سلسلہ جاری ہے میرے پاس مکمل ربوٹ نہیں ہے

مسٹر اسپیکر میں یک جنرل کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ بحیثہ جات جو میل پر کھدیے جاتے ہیں وہ کم رکم ایک گھنٹہ پہلے سکرٹری صاحب کے پاس بھیجدیے جاتے ہیں تاکہ نوٹس بورڈ پر لگادیے جاسکیں

ڈاکٹر حیار بدی میں نے دن پہلے بھیج چکا ہوں یعنی میں نے جوابات کے ساتھ ہی ان بحیثہ جات کو روانہ کردیا ہے

مسٹر اسپیکر وہ ہر ممبر کے دیکھنے کے لیے نہیں ہوتی بلکہ اس کا ایک (Office copy) ہوتی ہے اس لیے ڈپٹیل کاپیز (Additional copies) بھی آنی چاہیں

ڈاکٹر حیار بدی میں نے دس کاپیاں روانہ کی ہیں

شری جی هممب راؤ ڈسٹرکٹ وار (District wise) عرض تقسیم کرنے کا کیا طریقہ ہے ؟

ڈاکٹر حیار بدی یہ دیکھا جاتا ہے کہ ممکنہ حد تک لوگوں کو زیادہ سے زیادہ عرض مل سکیں

سری کے وینکٹ رام راؤ ہر تعلقہ کے لیے کیسے عرض مختص کیے جاتے ہیں ؟

ڈاکٹر حیار بدی تعلقوں کی تعداد اور ضرورت کے لحاظ سے ہر ڈسٹرکٹ کا کوٹہ مقرر کیا جاتا ہے میں ہاوس کے انفرمیشن کے لیے یہ بھی کہدینا چاہتا ہوں کہ جو رقم موازنہ میں مسطور ہوتی ہے اوسکے لحاظ سے اصل عرض کا تعین کیا جاتا ہے چنانچہ گزشتہ سال اس کی بیس چار ہزار روپیہ تھی اس سال موازنہ کی رقم میں بھی کمی ہوگی اور عرضوں کی نسبت بھی گھٹ گئی اس لیے تین (۳) ہزار روپیہ رکھے گئے ہیں

ڈائرکٹر ڈپٹی ڈائرکٹر اور اسسٹنٹ ڈائرکٹر اور اضلاع کے لوگوں کے درمیان مشورہ کے بعد الاٹمنٹ ہوتا ہے

شری جی هممب راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ گزشتہ سال شادی کے لیے جو درخواستیں آئیں اس سال ابھی نہیں آئیں ؟

ڈاکٹر حیار بدی اس سال بھی درخواستیں آئی ہیں اور کارروائیاں چل رہی ہیں

سری اس رام راو (دوکیا) کیا ٹیل ویل دوسرے مقصد کے لیے بھی
استعمال کیے جاسکتے ہیں

ڈاکٹر جبار ملدی ‏ وہ ‏ ہے مقصد سے ٹیوب ویل کا کیا مطلب ہے میں سمجھا نہیں ‏ ما ‏ ن ٹیوب ویل کا سامان حکمان وغیرہ لگانے کی طرف ہے اگر سے ہے تو ویسا جواب یہ ہے کہ حال ہی میں اس قسم کی ہدایات دی ہیں ڈپارٹمنٹ سے کنسلٹ (Consult) کرنے کے بعد یہ بات طے کیا گیا زراعتی ہو و اس کو ‏ و ‏ کرنے کے بعد خاص طور پر مرمت وری ‏ ‏ ل ‏ ‏ ‏ کام ‏ ‏ کار ہو رہے ہیں کے علاوہ ‏ ‏ دیے ‏ ‏ لوگوں کو دستوری ہو ‏ ہے ان کو حکمان وغیرہ ڈالنے کی ‏ ‏ اجازت دینے میں ڈپارٹمنٹ کوئی رکاوٹ نہیں ڈالے

سری سی ہنمنت راؤ ‏ میں نے ‏ یہ سوال کیا تھا کہ گزشتہ سال جتنی درخواستیں آبپاشی کے لیے آئی تھیں اس سال آئی کیوں نہیں ہیں ؟

ڈاکٹر جبار ملدی ‏ درخواستوں کے بارے میں صحیح فگرس معلوم نہیں ہیں لیکن جنرل رپورٹ ‏ یہ بتایا گیا ہے کہ کافی درخواستیں آئی ہیں

سری جے ‏ دامودھر راؤ (ملکندل) کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ ٹیل اصلی کی تقسیم کے سلسلہ میں کرم نگر کے بعض کی شکایت گورنمنٹ کو ملی ہے

ڈاکٹر جبار ملدی ‏ مجھے ایسی شکایت کی کاپی نہیں دیکھی

سری سی ہنمنت راؤ ‏ کیا یہ صحیح ہے کہ تاوی پر جو لائسنس دیے گئے ان کو بیچ کر کھا لیا گیا ؟

ڈاکٹر جبار ملدی ‏ گر آنریبل ممبر کی ‏ دی ‏ (‏ ‏ वस्ति ‏ ‏) میں یہ خبر آئی ہیں تو وہ میرے علم میں لائی جائیں تاکہ ایکشن لیا جاسکے

سری رام راؤ (گورای) اس کی کیا وجہ ہے کہ مرمت واری کے اصلاح میں آبپاشی کم تقسیم کیے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر جبار ملدی ‏ یہ بالکل صحیح ہے گرو مور فوڈ کیمپین (Grow More Food Campaign) کے سلسلہ میں ایسا کیا جارہا ہے گزشتہ برس اسمبلی میں اس کے متعلق ڈسکشن بھی ہوچکا ہے

شری بی ‏ ڈی دیشمکھ ‏ کیا یہ صحیح ہے کہ جس حصہ میں زیادہ تالاب ہیں وہاں آبپاشی زیادہ دیے جاتے ہیں ؟

ڈاکٹر جبار ملدی ‏ انٹنسیو کلٹیویشن (Intensive cultivation) کے سلسلہ میں جہاں دوسری بستی لسر (‏ ‏ Facilities ‏ ‏) دیگی ہیں وہاں یہ بھی دیے گیے ہیں تاکہ فوری نتائج انہیں حاصل ہوسکیں

G a ts to Gover nment Institutions

† 168 (204) *Shri Murlidhar Rao Shrinivas Rao Kamtikar* (Bhell) Will the hon Minister for Law and Endowments be pleased to state

Whether any grants are being made by the Government to institutions inside and outside the State by his Department ? If so what is the amount granted ? What steps are taken by the Government for supervision of these institutions ?

مہ ٹر فارلا اند اندومنٹس (سری حگنانھ راؤحدر کی) نکلرنا سنکل
ڈپارٹمنٹ (Ecclesiastical Department) کے مالس (Abolition)
کے بعد رناست کے اندر نا ناھرکوبی کنا ں گر ٹ (Cash Grant) دیے کا
سوال ندا بہں ھونا اکنوبر سنہ ء٥ تک سا ی ہے حوکناس گر س بھں و حاری
رکھی گبں سکں اسکے بعد ب تک نکوہ ی رکھنے کے نارے مں کوبی قصنہ بہں
ھوا لنکں اسٹ وند سی سوس (State owned Institutions)کیلئے
سالانہ (٢٥) کی گنحا ںس رکھی گی ہے حسے کہ مسجد ناغ عام کی مسجد وعیرہ
ھں ہ حونکہ اسٹٹ اونڈ ھں اسلیے نگ نگری کیلے رقم ح کی او ہے

Welfare Schemes

*169 (869) *Shri Narender* (Karwan) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) The number of Chanchu and Bhil children of Mananur and Kannad respectively educated by the Social Services Department since the implementation of welfare scheme in those areas ?

(*b*) Whether and if so what measures are under contemplation for improving the conditions of the Bhils of Kannad ?

मिनिस्टर फार सोशल सर्वीस (श्री थाकरवेश) (अ) माननूर म स्थापित स्कूल म जिस साल २७ चच बच्चे शिक्षित किय गय हू। कनड म कोअी योजना चलाअी नही गअी। अिसलिय म वहा के बच्चो की कोअी जानकारी नही दे सकता हू।

(ब) कनड के भिल्लो को शक्षणिक सुविधा प्रदान करन के लिय केंद्रीय सरकार से साहायार्थ प्राप्त दो लाख रुपयो म से १४८१० रुपय अलग निकाले गय। लेकिन केंद्रीय सरकार की सहायता १९५१ ५२ के आर्थिक वष के अ तिम मास म स्वीकृत हुअी अिसलिय अधिक कुछ न होसका फिर भी वहा के भिलो की आर्थिक तथा सामाजिक स्थिती की जाच करन के लिय अक सोशल सर्वीस अिनस्पेक्टर नियुक्त किया गया था।

†* This question was originally tabled by Shri L K Shroffs But in his absence it was put by Shri Murlidhar Rao Shriniva Rao Kamtikar

Tribal Welfare

*170 (970) *Shri Narender* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Is the Government financing any of the non official organizations engaged in Tribal Welfare?

(b) If so, what are the organizations of tribal welfare that have received and are receiving grants from the Government?

(c) Is the Government contemplating to set up a Tribal Advisory Council for Hyderabad as in Madras and Madhya Pradesh?

श्री शकरदेव

(अ) हा देती है।

(बी) भारतीय आदिम जाति सेवक सघ (हैदराबाद शाखा)।

(सी) हा।

The Hyderabad Children's Protection Act

*171 (871) *Shri Narender* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) How many children have been registered under the Hyderabad Children Protection Act, 1848 F?

(b) What measures are taken and proposed to be taken to ameliorate the lot of these unfortunate children?

श्री शकरदेव

(अे) हैदराबाद तथा सिकदराबाद के कुछ २४१२८ बच्चे अिस अॅक्ट के अनुसार रजिस्टर किये गय है।

(बी) अैसे बच्चे सदा मालिको की दया पर आश्रित रहते है। क्योकि अुनका सबध सरक्षको से अलग होजाता है। हैदराबाद शहर म अैसे बच्चो को बहुत कष्ट होते हैं। अिन अमानवी कृत्यो को रोकने के लिये अिस अॅक्ट के अनुसार कार्यवाही की गयी है और अुसमें बहुत यश भी मिला है। साथ ही साथ मेडिकल ऑफिसर बच्चो की परिक्षा करते है और अुन्हे औषधिया भी देते है। घर के मालिको को अिन बच्चो के साथ अच्छा बर्ताव करने की सलाह भी देते है। फिर भी जो अिस कानून का पालन नही करते है अुनके विरुद्ध कार्यवाही की जाती है।

Grain Banks

*172 (846) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What is the amount of grain stocked in—

(i) The Karimnagar district Grain Bank,

(ii) Each Taluq Grain Bank,

(iii) Grain Banks of Choppadandi, Ramadgu and Kothapalli, Girdawar Circles of Karimnagar taluq,

(iv) Village Grain Banks at Vedira, Rudraram of Karimnagar taluq?

مسٹر فار روورل ری کہ مٹرکس (شری دیوی سنگھ چوہان) - کریم نگر میں ڈسٹرکٹ گرین بنک کی کوئی کوآپریٹو سوسائٹی نہیں ہے - لیکن ہر موضع میں ایک کوآپریٹو گرین بنک ہوتی ہے - اس کے لحاظ سے میں اس و ے ملارس دیتا ہوں ـ

(۱) کریم نگر ڈسٹرکٹ کے گرین بنک میں غلہ کی مقدار (۱۸ ۸) سیر ہے ـ

(۲) ہر تعلقہ گرین بنک میں غلہ کی مقدار یہ ہے :-

۱ - جگتیال	۱۶۳۹۴	سیر
۲ - مٹ پلی	۱۲۵۴	,,
۳ - سرسلہ ـ	۱۱۶۳۱۵	,,
۴ - سلطان آباد	۱۶۶۷۵	,,
۵ - ہرکال	۴۵۲	,,
۶ - منتھنی ـ	۳۹۲۴۳	,,
۷ - حضور آباد معی کشٹہ دراخکٹ سکم کے ساتھ	۱۶ ۷۷	,,
(۳) ۱ - چوپہا ڈنڈی ـ	۸ ۷	,,
۲ - راما ڈوگو ـ	۱۶۶۹	,,
۳ - کتا پلی ـ	۳۹۱۶	,,

(۴) ویدرا میں (۱۲۸۸) سیر اور رودرارم میں کوئی اسٹاک نہیں ـ

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا واقعی یہ اسٹاک ہے یا صرف کاغذی عمل ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - واقعی گوداموں میں یہ اسٹاک ہے ـ

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ رودرارم کتا پلی اور رامڈگو میں کچھ بھی اسٹاک نہیں ؟ اگرچہ کہ اسکی نسبت شکایت کیگئی تھی لیکن کوئی جواب نہیں ملا ـ

شری دیوی سنگھ چوہان - میں نے بتایا ہے کہ صرف رودرارم میں اسٹاک نہیں ہے ـ اگر باقی مقامات پر اسٹاک ہو تو وہ لوگوں کو قرض دیا گیا ہوگا ـ

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ - کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ ان گوداموں میں دو سال سے درخواستیں پنڈنگ (Pending) ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان اس وقت تو مجھے رودرارم کے سوا دوسرے گوداموں کے متعلق حالات کا علم نہیں ۔

شری گوپی ڈی کنکار لمی (رمل عام) یہ کاغذی اسٹاک اور گودام کے اسٹاک سے کیا مراد ہے ؟ دونوں میں کیا فرق ہے ؟

(Laughter)

مسٹر اسپیکر ۔ انہوں نے کہا کہ اسٹاک جو موجود ہے جو بتلایا گیا ہے ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ یہ لف معاملات پر گرین بنکس ڈزالو (Dissolve) کیے گئے ہیں کریم نگر میں ایسے کتنے بنکس ڈزالو ہوئے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ اسکے لیے علحدہ نوٹس دیجیے

شری بھگونت راؤ گاڑھے (عنبڑ) کیا یہ صحیح ہے کہ گرین بنکس کے کاروبار جو وہاں کی مقامی کمیٹیاں انجام دیتی ہیں اور سررشتہ صرف پالیسیز (Policies) تعین کرتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان جی ہاں ، یہ صحیح ہے

شری کے ایل نرسمہوا راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ گرین بنکس کے مینجنگ اتھارٹیز (Managing Authorities) گودام میں جو غلہ کا سود داخل کرنے کیلیے لایا جاتا ہے اسے داخل نہیں کرتے بلکہ اپنے ذاتی استعمال میں لالیتے ہیں اور اسطرح فائدہ کماتے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان سود بھی داخل کرتے ہیں اور اصل بھی

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ ۔ گرین بنک مینجمنٹ کی کمیٹی میں جو لوگ لیے جاتے ہیں وہ کس کے نامزد کردہ ہوتے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ جہاں کوآپریٹیوسوسائٹیز ہوتے ہیں انکے پرائمری ممبرس ہوتے ہیں اور مینجنگ اتھارٹیز کیلیے الکشن (Election) ہوتا ہے ۔ نامینیشن (Nomination) نہیں ہوتا ۔

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ ۔ اگر کسی گرین بنک میں غلط و تصرف ہو تو کیا حکومت کی طرف سے اس پر کوئی کاروائی نہیں کیجاتی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان کاروائی کیجاتی ہے اسکے لیے سپروائزرس (Supervisors) اسسٹنٹس (Assistants) اور دوسرا اسٹاف موجود ہے جو انکے کاروبار پر نگرانی کرتا ہے

شری رام راؤ کیا مینجمنٹ میں نیل تنخواروں کا شریک رہنا ضروری قرار دیا گیا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ ایسا لزوم تو نہیں ۔

سری دامودر راؤ جو قرض دیا جاتا ہے اس پر کس شرح سے سود لیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - اس سے پہلے میں جواب دے چکا ہوں کہ ۱ فیصد سے لیکر ۲ فیصد تک سود عائد کیا جاتا ہے

شری جی ہنمنت راؤ - کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ہر جگہ پٹیل پٹواریان ان بینکس کے ممبرس ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - مجھے اسکا تو علم نہیں - کہیں پٹیل پٹواریان ممبر ہیں اور کہیں نہیں بھی ہیں

شری رام گوپال رام کسن (کسر) پٹیل پٹواریوں کو ان میں ممبر نہ رکھنے کے بارے میں کیا حکومت کے کوئی آرڈرس ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ایسے احکام تو نہیں لیکن وہ رکن منتخب ہوکر حصہ لے سکتے ہیں -

شری جی ہنمنت راؤ - یہ الکشنس ہر سال ہوتے ہیں یا دس سال میں ایک مرتبہ ؟

شری دیوی سنگھ چوہان جو کچھ بھی عمل ہوتا ہے وہ بائی لاز (Bye laws) کے انوسار (अनुसार) ہوتا ہے -

Dairy Farms

*178 (98) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether any dairy farms have been opened in Karimnagar district?

(*b*) If so, what are the benefits derived therefrom ?

شری دیوی سنگھ چوہان کریمنگر ڈسٹرکٹ میں کوئی ڈیری فارم نہیں ہے البتہ کیٹل بریڈنگ فارم (Cattle Breeding Farm) ہے جو حال ہی میں استھاپن (स्थापना) ہوا ہے - کیٹل بریڈنگ فارم کے استھاپنا کا مقصد یہ ہے کہ حیدرآباد اسٹیٹ میں گایوں کی جو چار اچھی بریڈس (Breeds) ہیں انہیں ترقی دیجائے - اچھے نسل پیدا کیے جائیں اور ملکنگ کپاسٹی (Milking capacity) بڑھائی جائے - اسلئے یہ کیٹل بریڈنگ فارم بنایا گیا ہے - گایوں کے دودھ سے جو انکم (Income) ہوتی ہے وہ اسکا سکنڈری (Secondary) مطلب ہے

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) - کیا یہ صحیح ہے کہ اس فارم کیلئے دس سال پہلے ایک آفیسر کا تقرر کرکے اسے اس مدت تک بٹھا رکھکر تنخواہ دیگئی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان مجھے اسکا تفصیلی علم تو نہیں لیکن یہاں کے اسٹابلشمنٹ (Establishment) کو ارینج (Arrange) کرنے کے لیے ایک آفیسر کا تقرر کیا گیا تھا

شری اے راج ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ جب سے ۱۹۴۸ ہوا ہے دودھ کم ہوتا جارہا ہے ؟

Laughter

شری دیوی سنگھ چوہان دودھ کا معاملہ ایسا ہے کہ وہ موسموں کے لحاظ سے بڑھا گھٹا رہتا ہے عموماً گرمیوں (Summer season) میں کم ہوجاتا ہے ہر شخص جس کے گھر میں گائے بھینس ہو اسکو اسکا تجربہ ہوسکتا ہے ۔

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ ۔ اس فارم کیلئے کتنی اراضی لگی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان اسکے جواب کیلئے نوٹس کی ضرورت ہے ۔

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ ۔ کیا آنریبل منسٹر بتلاسکتے ہیں کہ اس کیا پٹل بلڈنگ فارم پر کیسا خرچ ہوتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان گذشتہ سال اس پر ۷۷ ہزار روپیے خرچ ہوئے ہیں ۔ اور (۴۲۷) روپیے کی آمدنی ہوئی ہے ۔

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ سو دو سو کے فارم کو ۸ ہزار روپیہ معاوضہ دیکر گورنمنٹ نے خریدا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان اسکے لیے نوٹس دیجیے ۔

شری داموودھر راؤ اس فارم میں مویشیوں کی کیا تعداد ہے ؟ دودھ دینے والی اور نہ دینے والی گائیں اور ناڑوں کی تفصیل بتلایئے

شری دیوی سنگھ چوہان یہاں ایک بیل ہے ۔ ۹۴ گائیں ہیں اور (۱۱) بچھڑے اسٹالین ہے جملہ تعداد (۱۰۶) ہے ۔

'Adat" Collection

*174 (279) *Shri Jai Ram Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that in places where Market Committees exist, "Adat" shop keepers collect Rs 2 as commission ?

(*b*) What is the total amount collected as such commission in the whole State every year ?

(*c*) Whether such collection of commission has legal sanction ?

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ جو مارکٹ کمیٹیز کام کرتی ہیں وہ ایک روپیہ ، ایک روپیہ آٹھ آنے اور دو روپیے اڈت کمیشن لیتی ہیں ۔ یہ مارکٹ کمیٹی کے بائی لاز (Bye laws) کے لحاظ سے وصول کیا جاتا ہے ۔ ہر مارکٹ کے وہاں کے حالات کے لحاظ سے الگ الگ

ریٹس (Rates) ہوتے ہیں لیکن مجموعی حساب سے ایک روپیہ سے دو روپیہ تک اڑت کمیشن لیا جاتا ہے

جزو (ب) کا جواب ہے ۵۰ لاکھ روپیے

شری جگوپت راؤ کاڑ ہے آیا مل سیس سے جو چرخ لائے وہ کس سرح سے لیے جاتے ہیں؟

شری دیوی سنگھ چوہان - کاشتکار اپنا مال جب مارکٹس میں لاتے ہیں تو اڑتے کمیشن ایجنٹ کے طور پر دوسرے کو مال فروخت کرنے کی بابت یہ وصول کرتے ہیں جو شرح لائی گئی ہے وہ مقصد ہے

مسٹر اسپیکر جزو سی ؛ کا جواب نہیں دیا گیا

شری دیوی سنگھ چوہان - اس کا جواب یہ ہے کہ ہاں یہ لیگل (Legal) ہے

شری جے رام ریڈی - یہ اڑت وصول کرنے کا معیار کیا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - یہ مارکٹس کے لحاظ سے ہے - جہاں اسٹانڈرڈ آف لیونگ (Standard of Living) سستی ہو وہاں مال زیادہ آتا ہے لیکن ایسے مارکٹس جہاں کا اسٹانڈرڈ بڑھا ہوا ہے جیسے ناندیڑ ، ورنگل اور رائچور کے مارکس میں وہاں زیادہ ٹیکس لیا جاتا ہے

شری بی ڈی دیشمکھ - کیا یہ صحیح ہے کہ سداسیو پیٹھ اور جوگی پیٹھ کی مارکٹس میں ۲ روپیے اڑت وصول کیا جاتا ہے ؟

مسٹر اسپیکر - آنریبل منسٹر نے کہہ دیا ہے کہ ایک روپیہ سے دو روپیہ تک وصول کیا جاتا ہے -

شری بی ڈی دیشمکھ - کس قانون کے تحت یہ ٹیکس وصول کیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - مارکٹنگ کمیٹی اپنے بائی لاز (Bye laws) کے تحت یہ ٹیکس وصول کرتی ہے -

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی یہ ٹیکس صرف کسانوں سے لیا جاتا ہے یا ساہوکاروں سے بھی ؟

مسٹر اسپیکر - یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Jai Ram Reddy

Market Fee

*175 (279a) *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

At what rate is market fee charged? From whom is it collected, cultivators or purchasers ?

سری دیوی سنگھ چوہان ہ فی صد کے حساب سے مارکٹ فیس لیجاتی ہے جو شخص اپنا مال بیچنے کے لیے لاتا ہے یا وہ مال لیکر وہاں سالہ کرتا ہے اس سے ہ آنے فی صد روپیہ کے حساب سے مارکٹ فیس لی جاتی ہے

سری رام چندر (سرو) بول ہے کہ رجوز (Purchaser) سے لیا جاتا ہے یا کلٹیویٹر (Cultivator) سے ؟

سری دیوی سنگھ چوہان کلٹیویٹر سے لی جاتی ہے دینے والوں یا ارھتیوں سے نہیں لیجاتی

سری ایس ریڈی کیونکہ ان سے فیس لیجاتی ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ ان کو مارکٹ میں سہولتیں بہم نہیں پہنچائی جاتیں

سری دیوی سنگھ چوہان جو فنڈ اس طرح جمع ہوتا ہے اس سے جانوروں کو پانی پلانے کے لیے حوض بنائے جاتے ہیں لائٹ کا انتظام کیا جاتا ہے سڑکیں درست کیجاتی ہیں اور مارکٹ آفس بنایا جاتا ہے

ایک آنریبل ممبر ہر صدر ضلع میں اس فنڈ سے کیا کیا کام کرینگے ؟

سری دیوی سنگھ چوہان اسکے لیے نوٹس دیجیے

سری جے رام ریڈی مارکٹ کمیٹیاں نامزد (Nominated) ہوتی ہیں یا الکٹڈ (Elected) ؟

سری دیوی سنگھ چوہان یہ کمیٹیاں نامزد ہوتی ہیں

سری اناجی راؤ کوالے (رحمی) کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ کاشتکار جب اپنی غلہ وہاں لاتے ہیں تو ان سے اناج لیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان مارکٹ کے قواعد میں ان تمام چیزوں کو ممنوع کردیا گیا ہے البتہ مارکٹ میں جابر رکھی گئی ہے اگر ایسی باتیں ہوں تو مارکٹ کمیٹی ان کا انسداد کریگی

شری رام راؤ کیا مارکٹ کمیٹیوں میں کاشتکار بھی ہوتے ہیں ؟

سری دیوی سنگھ چوہان یہ سلسلہ ضمنی کو ضمنی (Supplementary question) نہیں ہے

Collection of Devalum

*176 (2796) *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

Whether Devalum or Dharmalum is collected from the cultivators at the time of sale? If so at what percentage and whether it is lawful?

شری دیوی سنگھ چوہان۔ جب مارکٹ میں بیل گاڑی اور بیچنے والے سے وصول کیا جاتا ہے جس کی شرح یہ ہے ـ

۲ پائی فی صد روپیہ سے چار آنے فی صد روپیہ تک

ایک پائی فی پلہ سے ۲ پائی فی پلہ تک

دو پائی فی بلہ سے ۹ پائی فی بلہ تک

بہر حال الگ الگ مقامات پر الگ الگ شرح سے یا وہاں کی کمیٹیوں کے بائی لاز (Bye laws) کے بموجب وصول کیا جاتا ہے

شری اناجی راؤ گواںے ۔ یہ ٹیکس کس غرض سے وصول کیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان دھرما دائے (धर्मादाय) کا ٹیکس قسم کے طور پر ایک زمانے سے وصول کیا جاتا ہے لیکن ہمارے کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے ریلیجس ٹیکس (Religious Tax) ممنوع کردیے گئے ہیں چنانچہ مارکٹ ڈپارٹمنٹ نے کئی مقامات پر اس ٹیکس کو بند کردیا ہے البتہ اگر کہیں چیریٹی (Charity) کے طور پر وصول کیا جاتا ہے تو اوسکے لیے بھی مارکٹ کمیٹی بنائی جا کر اس کی نگرانی میں یہ فنڈ دیا جائیگا

شری اناجی راؤ گواںے آج تک جو دھرما دائے ٹیکس وصول کیا گیا ہے کیا آنریبل منسٹر نے اسکا حساب دیکھا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ یہ ٹیکس چونکہ مارکٹ کمیٹی کے تحت وصول نہیں ہوتا اس لیے اس کا سمبندھ (सबब) مارکٹ کمیٹی سے نہیں ہوتا

شری جے رام ریڈی اس طرح جو ناجائز طور پر ٹیکس وصول کیا جاتا ہے کیا اس پر نگرانی رکھی جاسکتی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان میں نے ابھی عرض کیا ہے کہ حکومت اسے ال لیگل (Illegal) اور ان کانسٹی ٹیوشنل (Unconstitutional) ٹیکس کو بند کرنے کی کوشش کررہی ہے

شری اناجی راؤ گواںے ۔ آنریبل منسٹر کے احکام جاری ہونے سے پہلے جو دھرما دائے ٹیکس وصول کیا گیا وہ کیا ہوا ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ گورنمنٹ سے اس کا کوئی سمبندھ (सबब) نہیں ہے

Gram Banks

*177 (280) *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The number of Grain Banks in Medak district? How many of them are working and how many are closed?

(*b*) The total quantity of Grain stocked in these go downs during the early period of this year ?

(*c*) Whether illegal use of the stocks was made by some? If so by whom and what action has been taken against them and with what results ?

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ ضلع میدک میں (۵۷۰) گرین بنکس ہیں ان میں سے (۴۹۴) گرین بنکس کام کر رہے ہیں ۔ (۸۱) بنکس اچھی طرح کام نہیں کر رہے ہیں اور (۲۷) بنکس کو کینسل (Cancel) کر دیا گیا ۔ دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ۳ ۔ جون سنہ ۹۵۲ ع کو ان بنکس میں (۹۹۳۷) پلے اور (۹۹) سیر غلہ کا اسٹاک موجود تھا ۔ تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ بعض مقامات سے اطلاع ملی تھی کہ وہاں کے گرین بنکس کے سکریٹریز اور ممبرس غبن (Misappropriation) کر رہے ہیں اور بعض جگہ پٹواری بھی اس میں شریک ہیں ۔ غلہ کی واپسی کی کارروائیاں جاری ہیں اور ان کے خلاف بھی چارہ کار اختیار کیا جا رہا ہے ۔

شری جے رام ریڈی ۔ جو اسٹاک ملایا گیا ہے وہ رعایا کے پاس ہے یا گوداموں میں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ اسٹاک میں سے کچھ قرضہ کے طور پر لوگوں کو دیا جاتا ہے اور جو بچ رہتا ہے وہ گوداموں میں رہتا ہے ۔

شری دامودھر راؤ ۔ کاشتکاروں سے غلہ واپس حاصل کرنے کا کیا قاعدہ ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ جب سیزن (Season) آتا ہے تو غلہ مع سود کے واپس لیا جاتا ہے ۔

شری دامودھر راؤ ۔ اگر ان میں ادائی کی سکت نہ ہو تو کیا کیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ اس کے لیے آر ٹی ٹر (Arbitrator) مقرر کیا جاتا ہے اگر اوسکے ذریعہ بھی وصول نہ ہو تو ڈپارٹمنٹ کی جانب سے عدالت میں دعوی دائر کیا جاتا ہے ۔

شری دامودھر راؤ ۔ اوسکے ذمہ جس قدر غلہ وصول طلب ہوتا ہے کیا دعوی کرنے میں اوسکی قیمت سے زیادہ اخراجات ہو جاتے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر ۔ یہ سوال غیر متعلق ہے ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Mutyal Rao

Dairy Farms

*178 (259) *Shri J B Mutyal Rao* (Secundrabad Reserved) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether the Government is proposing to open dairy farms in Hyderabad and Secunderabad ?

(*b*) If not whether the Government propose to take early steps to start such farms in Hyderabad and Secunderabad on the lines of the scheme that has been in operation in the State of Bombay ?

شری دی وی سنگھ چوہان۔ حیدرآباد اور سکندرآباد کے شہروں میں گورنمنٹ کی طرف سے کوئی ڈیری فارم قائم نہیں کئے گئے۔ ۵ سالہ پلان کے تحت ڈیری فارم قائم کرنے کا ارادہ تھا لیکن اس کے لئے فنڈس (Funds) نہیں ہیں اسلئے موجودہ حکومت کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri P Narayana Rao

Commission to T A C A Huzurabad

*179 (120) *Shri P Narayana Rao* (Huzurabad General) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) The total amount of money payable by the H C C C to the T A C A Huzurabad by way of Commission or otherwise in respect of local unit dealings ?

(*b*) Why has the payment of the above dues been delayed ?

شری دی وی سنگھ چوہان۔ حضورآباد کے ٹاکا (T A C A) کو حیدرآباد کمیشن کاروباری کی طرف سے (۸ ۴ ۲۸۰۰۰) روپے وصول طلب ہیں (ب) کا جواب یہ ہے کہ یہ کیس آربیٹریشن بورڈ (Arbitration Board) کے پاس حل رہا ہے۔ فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے۔

شری بی نارائن راؤ۔ فیصلہ کے لئے کتنی مدت لگے گی ؟

شری دی وی سنگھ چوہان۔ جب تک آربیٹری بورڈ فیصلہ نہ کرے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri P Narayana Rao

Profit of T A C A, Huzurabad

*180 (421) *Shri P Narayana Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

The amount and percentage of profit distributed by the T A C A of Huzurabad taluq among its share holders from the beginning till the end of June, 1951 ?

4

سری دوی سنگھ جوہان حضور د کا (TACA) سے جون
سنہ ۵۰ع تک کوئی منافع تقسیم نہیں کیا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri P Narayana Rao

*181 (422) *Shri P Narayana Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

The total amount of profits realised by the T A C A of Huzurabad till the end of June 1950 since its formation ?

سری دوی سنگھ جوہان جون سنہ ۵۰ ع تک (۵ ۸۵۲۹) روپیوں کا منافع ہو

سری بی نارائن راؤ تقسیم کیوں نہیں کیا گیا ؟

سری دوی سنگھ جوہان چونکہ سنہ ۴۸ ۴۹ ع میں نقصان ہوا تھا اسی لیے تقسیم نہیں کیا گیا

سری بی نارائن راؤ نقصان کتنا ہو ؟

سری دوی سنگھ جوہان اس کے لیے نوٹس کی ضرورت ہے

سری جی راجہ رام منافع کی تقسیم ہر سال کی جاتی ہے یا نقصان کا انتظار کیا جاتا ہے ؟

سری دوی سنگھ جوہان منافع ہو تو تقسیم کیا جاتا ہے لیکن اگر کسی سال نقصان کا امکان ہو تو انتظار کیا جاتا ہے

شری جے بی مسالی راؤ ہر سال کتنا منافع ہوتا ہے ؟

شری دوی سنگھ جوہان اس سال کے فگرس ہمارے پاس نہیں ہیں

سری کشوا ر ریڈی (رکال) کیا رول مسٹر یہ جانتے ہیں کہ سنہ ۵۰ء میں ۸ ہزار کا غدر حضورآباد کے ٹاکا (TACA) کے سیکریٹری غلام محی الدین نے کیا تھا جو اب تک وصول نہیں ہوا

شری دوی سنگھ جوہان اس کا علم حکومت کو نہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Rama Rao

Grain Banks

*182 (491) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether and if so how many Grain Banks have so far been dissolved in the State ?

(b) Whether it is a fact that 102 Grain Banks in Aurang abad district and four Grain Banks in Bhir district have been dissolved ?

(c) If so for what reasons ?

(d) Whether the Government have appointed liquidators for the same ?

(e) If not why ?

سری دوی سنگھ جوهان اورنگ دصلع سے ملی جومگ س سلاے گیے هیں وه علط هیں لسه سہ ۲ ٥ ع میں صلع و نگ د ں(٥٨) صلع مدرمیں(٣٥) مرمیں ( ) گرن سکس کیاسل (Cancel) کیے گیے سا ۹٣ع میں حملہ مدد (٥٥٩٥) تهی

سسرے حرو کا جوب یہ هے که سسه ۲ ٥ ع میں کوئی گرن مک ڈرلو (Dissolve) نہیں هوئی ہ که ںا گ ں مکس محصں کاعدی حمع و ہ ح کررهے تهیے ور جہوں نے کوئی سر وصول نہیں کیا تها سلیے ان که ڈرلو کیا گیا

سری مبی ا ع وںکٹ رام راؤ حسکاعدی حمع و ہ ح هورها تها بواسسکرس کیا کر رهے هیے ؟

سری دوی سنگھ جوهان اس سکرس هی نے نه ر ورب کی حس کی ماه ر ان کو ڈرالو کیا گیا

M Speaker It is 8 30 p m now

Shri M S Rajalingam (Warangal) Mr Speaker Sir In the light of our experience and reactions to the Question Hour may I request you to elicit the opinion of the House and find out whether Members will be willing to take up the Questions received after 16 9 1952 first from tomorrow ?

Dr Chenna Reddy The Member wants to revise the present arrangement !

Mr Speaker The matter is *res judicata*

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Foodgrains

*155 (299) *Shri Chandrasekhara Patel* (Kamalapur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Government have confis cated foodgrains from the agriculturists in Afzalpur Jewargi

and Gulbarga taluqs and have not yct deposited tl e gra n in the godowns and also have not paid the price to the respective agriculturists ?

(b) If so what is the quantity of foodgrains so confiscated ?

Dr Chenna Reddy (a) Foodgrains have been confiscated in three cases In one case of Gulbarga grains have not been deposited in the godowns by the Village Officers who were entrusted to deposit i i the godowns In the case of Afzalpur the Tahsildar was asl ed to make the payment but it appears that it has not been done In the case of Jewargi the report from the Tahsildar is awaited

(b) Gulbarga 8 bags of Jawar and 1 bag of wheat
Afzalpur 79 pallas 40 seers White Jowar 8 pallas 114 seers Wheat

Jewargi 84 bags of Jawar

Agricultural College in Gulbarga District

*157 (89) *Shri Virendra Patel* (Aland) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether there is a proposal before the Government for opening an Agricultural College in Gulbarga district ?

(b) If so when and where will it be establ shed ?

Dr Chenna Reddy (a) No

(b) The question does not arise

Taccavi Loans

*160 (140) *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the engine and pump sets supplied to the agriculturists are being used for non agricultural purposes ? If so the number of oil engines so used and particularly in Gulbarga district ?

(b) How much amount was given on Taccavi to the agriculturists for sinking wells in Gulbarga district after the Police Action and how many agriculturists have constructed wells ?

(c) Are there any cases of misappropriation of the Taccavi loans ? If so what action has been taken against them ?

(*d*) The total amo int of the Taccavi loan issue l to the gricultuiists in Gulbaiga d strict foi tl e puicl ise of theatres il engines pumps rahat ploughs etc and foi sink ng wells aftei the Police Act on ?

(*e*) How much of the issued Taccavi loan is collected from the agriculturists ?

Dr Chenna Reddy (*a*) There was only one ieported case of such m suse and act on was taken in th s case to iecover the full amount No such case was reported from the Gulbarga district

(*b*) O S Rs 2 14 150 Details aie given below

	No of Wells	Amount
1950 51	77	1 65 000
1951 52	24	49 150
Total	101	2 14 150

(*c*) Theie weie a few cases where the loan was not used for sinking of wells In one case a cultivator in the Aurang abad district obtained Taccavi loan by fraud Action has been taken in such cases to recover the full amount from the debtors

(*d*) O S Rs 4 75 860 Details are given below

Particulars	*No*	*Amount*		
Wells	101	2 14 150	0	0
Oil Engines	47	1 71 654	18	0
Rahats	7	7 000	0	0
Ploughs	84	8 400	0	0
Tractors	5	74 655	4	0
Total		4 75 860	1	0

(*e*) Rs 8 821 8 2 towards first instalments of the Taccavi loans have been realised

Fisheries Department

*188 (492) Shri Ch Venkat Ram Rao Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) What are the functions of the Fisheries Department at district level ?

(b) The work turned out so far by the Fisheries Department in the Karimnagar district ?

Shri Devi Singh Chauhan (a) The functions of the Department are to develop fishery wealth in the State on scientific and modern lines to improve the economic condition of fishermen by supplying them with fries and fingerlings free of cost and in some cases at nominal price

(b) Since the establishment of Fisheries Unit at Karimnagar district in October 1951 the Department has acquired tanks from the Revenue Department and taken up survey work to find out important sources of water suited to rearing particular types of fish

Levy Collector

*22 (770) Shri Uddhav Rao Patil (Bhokardan General) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether levy was collected from the farmers of Chikathana village in Latur taluka Osmanabad district in the year 1855 1856 and 1857 F ?

(b) If so whether it is a fact that the Patwari of the said village has drawn Rs 1755 4 0 for making payments to the villagers for the levy contributed by them but that he has not disbursed the same till now ?

(c) Whether Government are aware that one of the cultivators Shri Vithal Rao made a complaint to the Collector of Osmanabad district against the said Patwari in the matter ?

(d) If so what action was taken against the Patwari ?

Dr Chenna Reddy (a) Yes

(b) No Sri Narayan Rao the then officiating Patwari paid the due cost thereof to the farmers

(c) Yes

(d) As the complainant failed to substantiate the allegations against the Patwari the case was closed

*28 (777) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Who were the informants in the case of lorry No 184 of Karimnagar seized by the Police at Warangal on 21 8 1952 for the alleged wrongful movement of wheat to other parts?

(b) What is the result of the prosecution and whether the informants were paid any reward in accordance with the notification of the Supply Department?

Dr Chenna Reddy (a) Messrs Yadgiri and Nisil antan of Matwada informed the Police on 22 8 1051 about the incident

(b) The accused was convicted and sentenced to one month's rigorous imprisonment The case of payment of reward to informants is pending disposal

Dealer Licenses

*24 (778) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) How many merchants of Warangal have applied for dealer licenses in paddy and paid the necessary fees?

(b) Whether the licenses have been issued to them?

(c) If not when they will be issued?

(d) Whether they are entitled to deal in paddy pending the issue of licenses?

Dr Chenna Reddy (a) 115 persons applied for licences and paid the necessary fees

(b) Yes

(c) Does not arise

(d) Does not arise

Rehabilitation Camps

*25 (740) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The total number of Rehabilitation Camps in Warangal district in the year 1951 and the population of each camp?

(b) The number of camps at present and the population in each camp ?

(c) The monthly expenditure of each Rehabilitation Camp in Warangal district?

Shri Shanker Deo The data required for answer to this question has been called for from the Collector, Warangal district which is still awaited It will be furnished to the House if sufficient notice is given

Scholarships for Scheduled Castes

*26 (698) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The amenities given to backward classes of the State ?

(b) Wether it is a fact that no action has been taken by the Government so far on several applications for scholarships received from all over the State ?

Shri Shankar Deo (a) In the absence of a comprehensive and final list of Backward Classes for the State the old Scheme for the welfare of Banjaras in Mahbubabad taluq continued and a Rehabilitation scheme recently sanctioned for Lambadas in Nalgonda district has been implemented

In Mahbubabad taluq Warangal district two training centres (for the education of Banjaras) one at Turur and the other at Razalipet are running Ten new schools opened during the year 1951 52 thus making a total of 19 schools with 690 strength

The Health Inspector treated 2251 cases of various diseases Disinfected 265 wells and 200 huts

The Co operative Store at Turur was converted into Multi purpose Co operative Society

All the scattered huts of Banjaras were brought to selected places and constructed as per plan Necessary timber, etc is supplied free of cost At Kambalpalli Colony nearly 500 acres were brought under cultivation

(b) As the list of the Backward Classes is not yet finalized and due to the stringency of finances several scholarship applications could not be considered for the present

Taking of Palm Lea es

27 (""6) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether the Revenue Officers of Chalputhi (Warangal district) had taken 20 carts of palm leaves from one Hanjan Pal paka Samna resident of Gumajpet Warangal for roofing the huts of the Koyas ?

(b) If so what was the cost paid to him for the same ?

(c) What were the circumstances that led to the taking of the palm leaves from him ?

Shri Shanker Deo (a) Yes

(b) The Collector ordered the Tahsildar of Pakhal to return the Palmyrah leaves to its owner Polipaka Samna but the Tahsildar expressed his inability to return the leaves as the season was over The Tahsildar however recommended payment of Rs 500 to Polipaka Samna towards the cost of the leaves obtained from him inclusive of the cartage The Tahsildar s reply is awaited in this regard and if Palmyrah leaves are not available the cost of the same will be paid to Polipaka Samna

(c) Immediate necessity of roofing the huts of the Koya Colonists in the Development Area

Castor Oil Export

27 (69) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

What steps if any have the Government taken to impress upon the Government of India to reserve a portion of the castor oil export quota for castor oil of Co operative societies ?

Dr Chenna Reddy As there are no Castor Oil Co operative societies in the State the question does not arise

Scarcity Area

28 (70) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Collector Bidar, declared Bidar as a scarcity area in 1858 F ?

(b) Whether it is also a fact that he instructed the merchants to collect jawar and secure permits for export to

scarcity area after depositing an equivalent quantity in the H C C C God wns ?

(c) What is the number of Warangal merchants who undertook to supply jowar ?

(d) Whether and if so how many merchants have not received the amount either partly or in full so far from the H C C C ?

(e) The reasons for delay in payment ?

Dr Chenna Reddy (c) (b) (c) (d) & (e) Reports awaited from the District Collectors

List of Backward Classes

29 (66) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

Whether any memorandum was submitted to the hon Minister by the Telengana Pratha Maharatta Sangh requesting to include Maharatta (AARL) class in the list of backward classes ?

(b) If so what action has been taken in the matter ?

Shri Shanker Deo A memorandum was submitted by Maharattas (AARE) to the Minister for Social Services

2 The matter was discussed with the representatives of the Sangh A sub committee has been formed for further consideration of such representations The formation of the final list of the Backward Classes is under the consideration of the Government

The request is under consideration and final list will be notified after Government orders are obtained

L A Bill No XXXII OF 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952

Mr Speaker Let us take up legislation work

مری لی ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر ہاوس کے سامنے یہ بل پیش کیا گیا
ہے کہ بارے میں زیادہ وقت نہ لیتے ہوئے صرف عرض کرونگا کہ ری کمپلسری
ر ء ی ایجوکیشن (Free Compulsory Primary Education) ہ جو
ل جہاں لایا جا رہا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ صرف حیدرآباد میں ہی ملک ہورہے

بیارب کی ہ ماکی ما گ بھی حما حہ دسورھند کے نماد کے بعد حیدر اباد میں بل مرتبہ ما ں لاکہ کیا ہے ولا ہے س لیے اس بل کی طرف نہ صرف ہر ہاوس لکہ حیدر آباد کی ساری حسا سا درسی (आशावच्छि) سے دیکھ رہی ہے گر س بل کہ ور و کے دفعات کو ہم گہری نظر سے دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ یہ س بل حل (मगवड) ہے صرف بل لاک حید ا اباد کی ہ کو حو سا دیا جا رہا ہے ور نکی نگ کو صرف ک حد تک کمل کرے کا وجار کیا جا رہا ہے ہمارے دور کی دفعہ (۴۵) کے تحت یہ قانون یہاں بھی لاگو کیا جا رہا ہے ہمارے دستور کے تحت یہ وسک (आवश्यक) ہے کہ سال کے ندر کمپلسری دی ھوکیس ری کردی جائے لیکن حیدرا اباد میں دستور کے نفاذ کے دس سال کے بعد لدم اٹھایا جا رہا ہے میں اس کو ویلکم (Welcome) کرتا ہوں ور ہ ں ا د دکھیا ہوں س بل کی سہ ری کے وقت کوئی بحث کرتا ہوں ہے لیکن ما ءص کر وںکاکہ سک پریکٹکل (Practical) ور موثر طریقہ پر عمل میں لایا جائیگا یا نہیں یہ لسہ ہم سوال ہے ور اس درسی سے ہی ہم کو س ل پر وجار کرنا ہوگا میں اس سلسلہ میں یہ کہونگا کہ جو قدم ں وقت اٹھایا جا رہا ہے و ہماری ضروریات اور مانگ کا لحاظ کرتے ہوئے بہت کم ہے کیونکہ یہ قانون میں کسی خاص مالی ذمہ د ری کے صرف ایک محدود اور خاص علاقہ کی حد تک لاگو کیا جا رہا ہے ۔ ایمس اینڈ اوبجکٹس (Aims and objects) میں یہ بتلایا گیا ہے کہ گورنمنٹ کی یہ ڈکلیرڈ پالیسی (Declared Policy) ہے کہ یونیورسل فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن (Universal free and compulsory education) فی الوقت کمیونٹی پراجکٹ کے رقبہ میں ہی لاگو کی جائے گی میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بدترین اور کاہل سکیم ہے یہ سکیم کئی پراجکٹ کے سلسلہ میں نافذ کی جا رہی ہے لیکن اسکو ایک بڑا نام دیکر بل ہاوس کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے اس طرح کے بل تو حیدر اباد کی پچھلی حکومت نے بھی نافذ کئے تھے جامعہ سنہ ۱۹۰۶ ہجری میں اس قسم کا ایک ریگولیشن (Regulation) یہاں نافذ کیا گیا تھا لیکن اس پر عمل نہیں ہو اس طرح محض قانون لانے سے کام نہیں چل سکتا اور نہ ہماری موجودہ حکومت کا ایسا منشا ہوسکتا ہے بلکہ ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اس قانون کے نافذ کے بعد اس پر کسی تیزی سے عمل ہوسکتا ہے اس بل کی دفعہ ( ) ضمن (۲) کو دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس اسکیم کو صرف بھی تربار (Areas) میں نافذ کیا جائیگا جو کمیونٹی پراجکٹ ایریاز (Community Project areas) ہیں

श्री फुलचन्द गांधी ऐसा नहीं है।

سری بی ڈی دیشمکھ ۔ اور اسی بنا کے لئے ٹھیک یہ اسکیم نافذ کی جا رہی ہے اور ان کے لیے بھی پانچ سال کی مہلت چاہی جا رہی ہے اس لیے میں مودر آف

دی بل (Mover of the Bill) سے خواہش کرونگا کہ کم از کم یہ اسکیم ان مواضعات میں بھی نافذ کی جائے جہاں اس وقت تک مدارس موجود ہیں اور جو بھی وجود میں آرہے ہیں اگر ایسا ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کا یہ قدم وقتی طور پر اور کارآمد ثابت ہوگا ہمارے ہاں (۳) ہزار دیہات ہیں اور ان میں ( ) ہزار دیہات میں ایسی اسکولس موجود ہیں اسلئے اگر وہاں کمپلسری پرائمری ہو کر انفاذ کردیا جاتا تو بہتر ہوتا ساتھ ہی ساتھ میں یہ بھی عرض کرونگا کہ جیسے مدرسین کی تعلیم دینے کا انتظام بھی کیا جاتا ہے اسکے علاوہ دو ہزار رگنائزڈ (Organised) اور اسٹابلشڈ (Established) اسکولس ہیں ان میں بھی اس کو لاگو کرنے کا بندوبست ( ) ہو تو ٹھیک ہوگا

دوسری چیز یہ ہے کہ حکومت اس قانون کے ذریعہ ماں باپ پر سختی کریگی کہ وہ اپنے بچوں کو مدرسہ بھیجیں لیکن ہمیں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ وہ کیا وجہ ہے جسکی بنا پر حکومت کو سختی کرنی پڑ رہی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ معاشی طور پر پریشان ہوتے ہیں کہ ۹ یا ۱۰ سال کی عمر میں ہی اپنے بچوں کو چھوٹی موٹی ملازمتوں میں رکھوا دیتے ہیں اسکی وجہ یہ ہوتا ہے کہ بیروزگاری کے باوجود بھی وہ لوگ اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلا سکتے جس سے کہ ان کے والدین کو یقین ہو کہ وہ اپنے بچوں کو مدرسہ نہیں بھیجتے برا دکھائے ہیں ان کی معاشی مشکلات اور دشواریوں کو دیکھنا چاہیے ان لڑکوں کی تعلیم کے سلسلہ میں کتابیں اور دیگر تعلیمی آلات مفت فراہم کرنے کا انتظام کیا جانا چاہیے جو طلبا دور دور کے دیہات سے آتے ہیں انہیں سہولتیں پہنچائی جائیں سب جانتے ہیں کہ ہمارے دیہاتیوں کو ایک وقت کا کھانا بھی برابر نہیں ملتا اس لیے حکومت کی جانب سے کم از کم ایک دفعہ وقت کے کھانے کا لالچ انہیں دیا جانا چاہیے تاکہ وہ اس کے زیر اثر اپنے بچوں کو تعلیم دلوانے کی طرف راغب ہوسکیں اس طرح ان کا کچھ نہ کچھ مالی حل ممکن ہو جائیگا اس طرح ماں باپ کو عدالتوں میں لاکر کھڑا کرنے یا سزا دینے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا حکومت کو چاہیے کہ جنتا کو اپنے وشواس (विश्वास) میں لے انکی دشواریاں حل کرے اور پھر ان کی تعلیم کا پربندھ (प्रबंध) کرے

ان تمام باتوں کے بیان کرنے کے بعد میں پھر بھی عرض کرونگا کہ اس اسکیم کو ان دیہاتوں میں بھی لاگو کیا جائے جہاں پرائمری ایجوکیشن کا بندوبست کیا گیا ہے میں آخر میں موور آف دی بل (Mover of the Bill) سے خواہش کرونگا کہ آئندہ اس بل کے سلسلہ میں جو امنڈمنٹ آسکے انہیں قبول کیا جائے اور یہ واضح کردیا جائے کہ حکومت اس اسکیم کو کسطرح عمل میں لانے کی کوشش کریگی

شریمتی لکشمی بائی (باسواڑہ) ادھر بھی دیکھیے نا۔

مسٹر اس کر سر طرح سے سے ہیں کر سکتا ہے

(\ ı umbei of Members rose ın their seats)

Mr Speaker Is ıt necessary that so many speeches shoul l be mıde Let us tiy to save tıme

Sl ı S Piatap Reddy (Wanpaıthy) I wıll take only five n n tes Sı

Mı Speal eı Alııght proceed

Sli ı S Paıtab Reddy Mr Speaker Sır Neaıly 70 yeaıs ıftei Lngland ıntıoduce compulsoiy education we ıe ntıo lucıng a soıt of compulsory education heıe ın thıs State Iı 1013 the late Shıı Gopal Krıshna Gokhle endeavouıed hıs best to ı ıduce the then Bııtısh Government to ıntıoduce compulsoı, education He fought foı that t ll hıs death ın 1916 But the then Government dıd not ıntroduce compul sc ı, educ tıon ın Indıa In Hydeıabad some 15 yeaıs back ı soıt of compulsory educat on was sought to be ıntıoduced Son e ıules weıe framed but they are a dead letter tıll today

Now whıle completely agreeıng wıth the bıll that has been ıntıoduced by the hon Education Mınıstei I wısh t state that we are huııyıng up th s pıoblem as faı as pos sıble The Indıan Government has stated that complete lıtcracy should be attaıned ın thıs country wıthın the course of ten yeaıs Already two years have elapsed and wıthın these eıght yeaıs we aıe all bound by the Constıtutıon to see that complete cent per cent lıteıacy ıs ıntroduced ın the whole of Indıa

Heıe ın thıs House I find at least one oı two Members who are ıgaınst compulsory educatıon Their maın contentıon seems to be that the poor people cannot afford to allow theıı chıldren to be educated because they aıe the eaıneıs of bread fıom theıı sıxth year onwards But some ıules aıe goıng to be framed ın thıs connectıon The Educatıon Department wıll do well ıf ıt sees that compulsory prımaıy schools work ın the moınıng fıom say 6 a m to 10 a m or 7 a m to 11 a m That wıll solve thıs economıc questıon Theıe wıll thus be no dıfficulty and as a consequence of that Government wıll not be forced to feed these students or to pay some ıemuneıatıon for ınducıng or forcıng them to study ın the prımary schools

S me of our friends seem to be in a great hurry to see that compulsory education is made universal in the whole of the State But let us not act like the wise Chinese farmer who was in a great hurry to see that his paddy should grow up as fast as he desired In order to satisfy himself he pulled up each plant by two inches In that way I think we should not hurry up matters

In 1917 when the Bolsheviks took hold of the Government of Russia one of the greatest statesman that the world has seen ever Lenin said Let there be no illiteracy in my county Unlike the Biblical God who had said Let there be no lark ness the world In 1918 there was in Russia only 18 per cent literacy that is as much as there was in 1947 in India when it attained freedom After 19 years in 1937 when they took stock of the situation they found that literacy has risen from 18 to 88% There were still 18% of the people who were illiterates in Russia So after 20 years that country could achieve 70% literacy Now we here are committed to complete literacy within 8 years to come and so we are in a greater hurry than the Leninites or Soviets of those times

We have to see the practical side of the question also Hon Members on this side are equally enthusiastic or even more enthusiastic than hon Members on the other side Hon Members of the Opposition say that the Government is very tardy in its progress that this bill is an eye wash and so on But as practical people we have to provide money if we are to introduce compulsory education in the 22 000 villages of this State I think on a rough estimate we have to spend nearly 8½ crores of rupees on primary education alone if we are to go at this rate But our budget dose not allow us to do so We have passed a budget recently and we have made no provision in that for this As practical people if we are to introduce compulsory education and if we are to force the pace we have also to provide money by increasing our budget so that the Government may spend it on the 22 thousand villages of our State I would therefore request the House to pass this bill as it is without embarrasing the Government In the next budget I hope the Government would liberally provide money for further enhancing literacy in this State So while supporting the bill I would request the House to pass this bill without further embarrasing the Government

شری کشن رام ریڈی۔ مسٹر اسپیکر سر جو بل ہاؤز کے سامنے پیش کی گئی ہے وہ
اس میں ہے یہ وہ بل ہے جسکی حیدرآباد میں عرصہ سے مانگ تھی۔ اس کے لیے ہم
ریگولیشن (Regulation) بنایا گیا تھا لیکن پریکٹیکل سائیڈ (Practical side)
یہ رہی محض آئی واش (Eye wash) کیلئے کمپلسری ایجوکیشن کے متعلق
اسکیمس کو بھی کمپلسری کرنا چاہیے تھے۔ اس بل کو پڑھنے کے بعد یہ معلوم ہو
تا ہو وہ یہ ہے کہ اس میں پریکٹیکل کوئی چیز نہیں ہے۔ لازمی تعلیم ہوسکتی ہے ا
یہ نہیں کہا جاسکتا جو اسکولس قائم کیے جارہے ہیں وہ کس قسم کے ہیں
ریکگنائزڈ (Recognised) اسکولس ۲ اسپیشل (Special)
اسکولس ۳ اپروڈ (Approved) اسکولس میں تعلیم کے ساد کے لیے ہم سیریس
دیے جارہے ہیں وہ نامینیٹڈ (Nominated) کمیٹیوں کے ذریعہ چلائے
جاسکتے۔ عوامی حکومت سے حیدرآباد کے عوام کیا توقع رکھتے ہیں اور یہاں کیا ہورہا
ہے۔ ہماری حکومت کا منشا تو یہ ہے کہ عوام کو کسی طرح سے دبانا چاہیے لیکن اس کے
زمانے میں بھی ایسا ہی کیا گیا۔ جو نامینیٹڈ کمیٹی (Nominated Committees)
جاسکتے ہیں ان کے مکتب کی بابت طلبا کو ایڈمیشن (Admission) دینگے
میں مانتا ہوں کہ حکومت کے فینانشل حالات کو بھی دیکھنا رہتا ہے ملک کی معاشی
حالت کو بھی دیکھنا رہتا ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ جب حکومت یہ چاہتی ہے کہ عوام
میں زیادہ سے زیادہ تعلیم پھیلائی جائے تو بہتر یہ طریقہ ہوسکتا ہے کہ سب کے پاس جو
مدرسے تو ہر پرائمری اسکولس ہیں ان تمام سکولوں کو کمپلسری ایجوکیشن
(Compulsory Education) کیلئے وقف کر دیجئے جیسا کہ اس بل میں کہا گیا ہے کہ
جہاں ایک سکول ہے ایک میل کے ایریا (Area) کے اندر وہی سکول کو کمپلسری
کر دیا جائیگا۔ اس طرح اگر عمل کیا جائے تو یہ جو ہر سکولس ہیں ہر اسکولس کے ماتحت
کام کرسکتے ہیں اور اسطرح ان سے دگنا فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن جب تو ایسے
طریقے اختیار کررہے ہیں کہ جن سے عوام فائدہ حاصل نہیں کرسکتے۔ کمیٹی سفارش کرے
تو کوئی لڑکا ایڈ اسکول میں شریک ہوسکیگا اور جب وہ شریک ہوجائیگا اور پھر
کمیٹی سفارش کرے کہ یہ بچہ پرائیوٹ اسکول میں رہنے کے قابل نہیں ریکگنائزڈ سکول
میں رکھا جائے تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ داخل کرینگے جیسا کہ جناب والا معزز ممبر نے
کہا کہ معاشی تنگ دستی ڈھنگی ہے اسکو دور کرنے کیلئے حکومت کافی سہولتیں عوام
کو دے سکتی ہے۔ رہا فینانس کا سوال تو اسکے لیے یہ ہوسکتا ہے کہ سکولس کو اوورہال
(Overhaul) کیا جائے جہاں دو سکولس ہیں اور طلبا کی تعداد کم ہے و
ایسے دو اسکولوں کی بجائے وہاں ایک ہی سکول قائم رکھا جائے اور دوسرے کو ڈزا
(Dissolve) کیا جائے ایسی کوئی سکیم اس بل میں نظر نہیں آئی۔ اس بل
کا مکسچر تو ایسا ہے کہ گویا سب کچھ اپنی مٹھی میں حکومت نے رکھ لیا ہے اسلیے میں
کہونگا کہ ساری باگ ڈور حکومت کے ہاتھ میں ہے سارے موضوعات کو سدھارنا حکومت

کے ہاتھ میں ہے ۔ حکومت یہ تو دعوی کرتی ہے کہ عوامی حکومت ہے لیکن الکٹنڈ کمیٹی (Elected Committees) کا اصول نہیں رکھی بلکہ ناممینس کے ذریعہ کمیٹی مقرر کی ہے ظاہر ہے کہ حکومت اپنے شخصوں کو ناممینس کے ذریعہ منتخب کرےگی عدالتیں جس طرح سے ناکہ کرسکتی ہیں یہ کمیٹیاں بھی کرینگی ۔ میرا سجیشن (Suggestion) یہ ہے کہ تمام پرائمری اسکولس میں فری ایجوکیشن دینا چاہئیے نیز جتنے پرائمری اسکولس ہوں وہ اپروڈ (Approved) اسکولس ہوں

اس وقت ملک میں ہزاروں ایسے بل آئے ہیں جن پر کثیر رقم کا اخراجات ہوئے ہیں اور وہ منظور کئے جاتے ہیں لیکن تعلیمی بل کے متعلق کہا جاتا ہے کہ فنڈس (Funds) نہیں ہیں بل کی ہیڈنگ (Heading) تو بڑی شاندار ہوتی ہے کمپلسری فری ایجوکیشن لیکن اندرونی طور پر وہ کھوکھلا ہے میں آنریبل منسٹر آف ایجوکیشن سے التجا کرونگا کہ وہ ملک کے معاشی و مالی حالات پر غور کریں اور جتنے پرائمری اسکولس ہیں ان میں فری (Free) ایجوکیشن کے دینے پر غور کریں نیز کمیٹیوں کو بجائے ناممینس کے الکشن کے ذریعہ منتخب کیا جائے اسطرح یہ احتمال باقی نہ رہیگا کہ حکومت ناممینٹڈ کمیٹی کو اپنے ہاتھ میں رکھکر عوام کو فائدہ حاصل کرنے سے روک رہی ہے اسطرح ناممینس کے طریقہ کے رائج رہنے کی وجہ سے کئی ایسے مسائل ہیں جن میں اختلافات پیدا ہوگئے ہیں اور ہم نوٹس میں پڑگئے ہیں سوشل کمیٹی میں بھی ایسا ہی کیا گیا

جب جرمانے کرنے میں ہماری حکومت کمی نہیں کرتی بلکہ ۲ ۔ ۱ ہ آمدنی والے کو بھی یہ جرمانہ کیا جاتا ہے تو تعلیمی اغراض کیلئے فنڈس کا فراہم کرنا بھی ہماری حکومت کا کام ہے ۔

میں آخر میں یہ التجا کرونگا کہ نامینٹڈ کمیٹی (Nominated Committees) کو ختم کیا جائے الکٹڈ کمیٹی (Elected Committees) قائم کئے جائیں تاکہ اس بل کا مقصد پورا ہوسکے ۔

శ్రీమతి ఎంగం లక్ష్మీబాయి—(భాన్సువాడ)

అధ్యక్ష మహాశయా

మూడు రోజులనుంచి యీ కంపల్సరీ విద్యపైన చాలా చర్చలు జరుగుచున్నవి ప్రప్రథమములో ఇప్పుడు ప్రభుత్వమున ఉన్నటువంటి విద్యాశాఖామంత్రిగారిని నేను హృదయపూర్వకంగా అభినందిస్తున్నాను ఈ కంపల్సరీ విద్య విధానము సాధ్యమైనంతత్వరలో అమలులో పెట్టడానికి తొందరగా బిల్లు తెచ్చినందుకు హృదయపూర్వక స్వాగతము ఇప్పుడు ఈ విద్యావిధానమునకు ఎవరూ వ్యతిరేకంగా లేనట్లు కనిపిస్తుంది వాళ్ళందరూ విద్యావిధానము వద్దని చెప్పడంలేదు కాని కొందరు విద్యకు జరీమానా పడుతుందని ఖర్చులో పడతారనే భయమే కాని పూర్తిగా విద్యవద్దని అనడంలేదు కొందరు కొన్ని ప్రాంతాల్లోనే గాక అన్ని ప్రాంతాల్లోనూ అన్ని జిల్లాల్లోనూ

పేద ... ... ఆర సుని ఒనరంతప్ప విద్య అవసర లేదని చెప్పడంలేదు అందరి వా ... కావాలని ఉండ ... వనం —ఇక్కడక దగ్గరలో ... ష్ఠ ఆది స్వద్ద గా ... దంలోనే ఆర ... ఎనిమిదేళ్ళ ... కాయలు తర్వి లడ క్కోవడం చూ...నాం వైభవములోనున్న యీ పట్టణమూ ... విస్తృమ ఆడ క్కులనే పిల్లలగా తయారు చేస్తున్నా ... అంతే లక్షరట్నానము ఉంటే వారిని లడుక్కోవంటే ... క్కోరు కాబట్టి ... రాదా విద్య కావాలనే ఆతరత వుంది విద్య వద్దనేవారు ఎవరూ లేరు నిర్బంధ ... ఎవరు వంగారు? ... వారాన యువ ... పిల్లలను చూచేందుక ఎవర వుంటారు? అవి అంటున్నారు దా ... వ్యకాంపాము ... చదువు లేక బయఎవిధలతో తిరుగుతున్నార వాళ్ళకు ... లేక ... విధుల తెలియక వడుస్తున్నారని అనుకొంటు న్నా ... వారి ... చేస్తున్నారు ఎక్కటూళ్ళలో వారికి చదువు రాకపోవుట చేత ... పావుకార్లు చేసే అన్యాయం ఎంతో వుంటుంది చదువు రాని వాడ ... ఎన్ని రూపాయలు ఇచ్చినా అనుకట్టుకోకుండా ఉంటాడు వా ... కూడా ... విద్య వానికి లేదు అయ్యా వాటంటే మాకు ఎక్కువ ... అందుచేత విద్య లేకపోవడం వల్ల అనేక నష్టాలు వస్తున్నాయి అందుకే అందరికీ ... వి ... రావాలి పిల్లలు ... (Schools) పోతే ఇంటివద్ద చూసేవార ఎవర ... న్నారు ... పెనుకబడిన వారికి రెండుకోట్లరూపాయల ఖర్చుచేసి ... సంవత్సరం బడికి వచ్చిన పిల్లలకు ... 3 ... రూపాయల వరకూ ఇస్తూ వుండ ... సంవత్సరం ... లక్ష రూపాయలు మంజూరు చేశాము వారికిలమలకు డబ్బు ... కుడిన ... సం వచ్చేసంవత్సరం ఇండియా గవర్నమెంటువారు డబ్బు ఇస్తున్నారు ... విద్యావిధానము ప్రవేశపెట్టగానే ఆ డబ్బుకూడా వస్తుందని ... స్తున్నాను ... తల్లి ... అక్కరలేదు మనము రోజు రోజుకు అభివృద్ధిలోనికి పోతున్నాము ... అభివృద్ధి కావాలంటున్నాము విద్య లేకపోతే ఎట్లా అభివృద్ధి కలుగు ... ? ... కొట్టడంవల్ల ఒక ఏడులో ఒక రోజులో విద్య రాదు మంత్రాలుపెడితేనా విద్య రాదు దానికి కొంతకాలము పట్టును నా అభిప్రాయము ఏమంటే మన ఇళ్ళలో ఉం...వాళ్ళ ... పిల్లలకు చదువు లేకుండా చేసుకొంటామా? లేదా ఆ తల్లిదండ్రులు ... వెళ్ళినప్పు ... ఈ చిన్న పిల్లలన ఒకచోటచేర్చి ఎ ముసలివారి ఆదుపులోన ఉంచే ఏర్పాటు చేసినట్లుకు ... స్కూలుకు వెళ్ళవచ్చును అంతేగాక కొంతమంది ముసలివారికి ... ఉద్యోగం ఏర్ప ... ఇప్పుడు చదువని వారికి జరిమానా అంటున్నారు కాని ... ప్యాస్ (Pass) చెయ్యాలి పిల్లలకు పాఠము రాకపోతే ఇంపోజిషన్ (Imposition) ... ఎట్లాగే ... అంటేనా ... పిల్లలను బడికి ... శిక్షవుగా ... న్నాము కమిటి (Committee) ఉంటుంది పెద్దమనుష్యులు ఉంటారు ... వాళ్ళు ఇచ్చే రూపాయలను తీసుకొని ... కమిటి ఉంటుంది కొంతమంది ఎలక్టెడ్ కమిటీస్ (Elected Committees) కావాలంటున్నారు ఇది అంతా సాధ్యమా? పెద్ద మనుష్యులతో కమిటి ఉంటుంది సెక్రెటరీలు మంత్రులు క్యాబినెటు (Cabinet) ఉండాలంటే సాధ్యం కాదు కొంతమంది ఈ విద్యావిధానము కొన్ని ప్రాంతాల్లోనే అంటే

కమ్యూనిటీ ప్రాజెక్టుల్లోనే ఉంటుందని అంటున్నారు 300 గ్రామాలు కలిపి ఒక కమ్యూనిటీ ప్రాజెక్టు స్థలంగా నిర్ణయించడం జరిగింది ముఖ్యంగా బేసిక్ ఎడ్యుకేషన్ స్కూళ్ళు (Basic Education Schools) ఉండాలి ఈ శిక్షా మంచిది ఆ కాలాలో చెప్పేది ఆ శిక్షణం బంధువుగా ఉన్నారు—అని ఆ ప్రాంతాలగా ఏర్పరచలేదు కంపల్సరీ విద్యా విధానము అన్నిచోట్ల ఒకేసారి రావాలని నేను కోరుతున్నాను కాని మనం డబ్బు ఎక్కడనుంచి తెస్తాము? ఇప్పుడు ప్రైమరీ స్కూళ్ళలో అ ఆ లు చెప్పే విద్య కాక పూర్వకాలపు నాగరికత చెప్పే పాఠాలు కావాలి పూర్వపు చదువులు ఎట్లా ఉండేవి? పూర్వకాలపు నాగరికత పూర్వకాలపు సంస్కృతి కావాలంటే బ్రాహ్మణుడికి ఏర్పడిన గురువులంతటివారు కాక పోయినా బాగా చదువుకొన్న వాళ్ళు ఉండాలి మొట్టమొదటే ఎంతో ఎక్కువ జీతాలను ప్రసాదులు చేయాలి ఎంతో ఎక్కువ దయాళ్యాలుగా ఉండకూడదు పిల్లలకు రకరకాల కథలు చెప్పి ఆటలు పాటలు నేర్పితే వాళ్ళే ఇండ్లలో వుండక ఉత్సాహంగా స్కూళ్ళకు వస్తారు కనుక విద్యా విధానంలో కొన్ని సవరణలు కావాలని కోరుతున్నాను విద్యార్థులకు అటువంటి వసతులు కల్పిస్తూ బేసిక్ ఎడ్యుకేషన్ ఉండాలని భావిస్తున్నాను కాబట్టి పిల్లలకు చదువు నేర్పడానికి మామూలు టీచర్లు (Teachers) గాక బాగా చదువుకొన్న టీచరు ను బేసిక్ ఎడ్యుకేషన్ ట్రేనింగు పొందిన వారిని మొట్టమొదట ఏర్పాటు చేయాలని కోరుతూ నా ఉపన్యాసాన్ని విరమిస్తున్నాను

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్—(గజ్వేల్)

అధ్యక్ష మహోదయా

ఇప్పుడు నిర్బంధ ప్రాథమిక విద్యా విషయంలో చర్చలు జరుగుతున్నాయి ఈ సమయంలో నాకొక సామెత జ్ఞాపకానికి వస్తోంది చైనాలో చాంగ్–కై షెక్ కాలంలో కోళ్ళమరణం దానికి పన్నులను పెంచారు (Laughter) ఆ మాదిరిగ ఇప్పుడు హైదరాబాదు ప్రభుత్వంలో ప్రజల యొక్క ఇబ్బందులు తొలగించడానికి గాను ప్రభుత్వంవారు అనుసరిస్తున్న విధానము చూస్తే యీ సామెత సరిపోయేటట్లు కనిపిస్తుంది ఒక ప్రక్క ప్రజలకు వసతులు చూపించ లేకపోతున్నారు ప్రతి విషయంలోనూ డబ్బు లేదంటారు ప్రజల అవసరాలు తీర్చేందుకు అనగా విద్యావిషయం లోనూ తిండి విషయంలోనూ అడిగితే ప్రభుత్వంవారు డబ్బులేదని చెబుతారు పైగా ప్రజలపై పన్నుల భారం వేస్తూ వారిని క్రుంగదీసి వారిలో బయలుదేరిన ఉత్సాహాన్ని ఉద్రేకాన్ని అణచి పెట్టేందుకు తీయ్యని మాటలతో నిర్బంధ విద్యావిధానాన్ని అమలు లోనికి తీసుక రావడం జరుగుతోంది ఇదివరకు డబ్బు విషయం వచ్చినప్పుడు కాంగ్రెసు వాదులంతా—ప్రముఖ జమీందార్లు జాగీర్దార్ల వైకాంవద్ద కొన్ని కోట్ల రూపాయలు మూలిగి పోతున్నాయని మొరపెట్టారు గాని ఇప్పుడు ఇక్కడ డబ్బులేదనే విషయం వచ్చినప్పుడు వారికి ఆ విషయాలు జ్ఞాపకానికి రావు ప్రతి దానికి డబ్బులేదనే ఎస్కూసు తీసుకువచ్చి ప్రజలపై పన్నుల భారము వేయడం జరుగుతోంది

ప్రజలు తమ పిల్లల విద్యావిషయంలో తగు శ్రద్ధ తీసుకోవలసిన మాట వాస్తవమే అది ఎవరూ కాదనరు ఐతే యీ మూడు రకాల స్కూల్సు (Schools) ఏర్పాటుచేసి డబ్బు లేకుంటానే ఉచితంగా విద్యనేర్పించడం అవసరం ప్రతిరోజూ జర్మానా క్రింద ఆ అణాలు డబ్బు చెల్లించుకోవడం యీ శాసనములో వున్నది ఇప్పుడు ఒక సభ్యులు చెప్పినట్లు హైదరాబాదు

ఈ పిల్లలు ఎప్పుడు మాదంగా గాలిన తిరిగి భిక్ష త్రాగి జీవిస్తున్నారు ఆ విషయము విచారించవలసినదే గాని అటువంటి పిల్లవాళ్ళకు ఫీజు (Fees) ఇచ్చి స్కూల్సుకు పంపించవలె నంటె వాళ్ళు తలిదండ్రులకు ఎన్ని బాధలు కష్టాలు ఆ గౌరవనీయ సభ్యులు ఎప్పుడైనా ఆలోచించిరా? పిల్లలు నాంపల్లి రోడ్లవెంబడి తిరుగుతున్నారు బస్సులవెంట తిరుగుతున్నారు—నిజమే అటువంటి పిల్లలకు ఫీజు ఇచ్చి స్కూల్సుకు పంపే విషయంలో ఆ గౌరవ సభ్యులు ఎప్పుడైనా ఆలోచించారా?

ఇక ఈ కమిటీ విషయంలో అన్ని ఎన్నికల ద్వారా జరగడం లంచమని అంటున్నారు. ఇక ఏది అంతమని చెప్పారు? ప్రభుత్వానికి ఇదొక విషయం అని అనుకొన్నా ఎప్పుడైనా చెప్పారా? అన్ని ప్రభుత్వానికి అనుకూలమగానే కనుపిస్తుంది గాని ఒక విషయంలో భయంగా ఉంది నామినేటెడ్ కమిటీలు (Nominated Committees) కాకపోతే పైనారటి మైనారిటీ (Minority Majority) అనే భయం వుంటుంది. పెద్ద భువనగిరిలో జరిగిన ఎన్నికలలో 10 స్థానాలు పి. డి. యఫ్ కు 4 స్థానాలు కాంగ్రెసుకు వచ్చినా చైర్‌మన్ (Chairman) స్థానము ఆక్రమించి పెత్తనము చెలాయించడానికి చేస్తున్న ఎత్తుగడలు బుద్ధి పూర్వకంగా చేస్తున్న కుట్రనే గాని మరేమీ గాదు. అయితే ఈ విధంగా రాజకీయంగా ప్రజలను లోబరచుకొనేందుకు గ్రామ కమిటీలు పెట్టి ప్రజలను భయకంపితులు చేసేందుకు మాత్రం ఉపయోగపడుతాయి.

ప్రజలు పొట్టకొరకై అనేక బాధలు పడుచుండగా ఈ రూపాయలు చెల్లించాలనడం ప్రతి సంవత్సరాగా ఈ ఖర్చులు భరించాలనడం వాళ్ళకు భారమై పోతుంది.

కాబట్టి విద్యాశాఖ మంత్రిగారు దీనిని బాగా ఆలోచించి ఈ జుల్మానాలను తొలగించి హైదరాబాదు సంస్థానములో అన్ని ప్రదేశాలలో ఉచితవిద్య ఏర్పాటు చేయించడానికి శాఖ్రు త్వరితంచడానికి ప్రయత్నించవలెను. అంతేగాని డబ్బు లేదనే సాకుతో ఈ ఏర్పాట్లను మానుకోవద్దని కోరుచున్నాను.

شری بھگونت راؤ گاڑ ھے۔ مسٹر اسپیکر سر آج اس بل کی عام بحث کے موقع پر میں زیادہ وقت نہ لونگا۔ چند اہم باتیں کہنے عرض ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ تعلیم کا مسئلہ عوام کے بنیادی مسائل میں سے ایک ہے۔ اسکے لئے ہم ایک عرصہ سے جدوجہد کرتے آئے ہیں کہ مفت جبری تعلیم کو ہمارے ملک میں عام کیا جائے۔ ان حالات میں جبکہ پہلی مرتبہ ہماری حکومت کی جانب سے جبری اور مفت عام تعلیم کیلئے قدم اٹھایا جارہا ہے تو وہ اس قابل ہے کہ ہم سب اسکا خیرمقدم کریں۔ اس طرح سے جب میں اس بل کو دیکھتا ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسکے متعلق شک و شبہ کیا جائے۔ دماغی یا ذہنی تحفظات کے تحت اس مسئلہ کی طرف ہم کو نہیں دیکھنا چاہیے۔ اس لحاظ سے جب ہم اس بل پر غور کرتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس بل کے ذریعہ گورنمنٹ کی کوئی بری نیت نہیں اور اس پر کوئی شبہ کی گنجائش نہیں۔ ہم نے یہاں عوامی حکومت قائم کرکے تعمیری کاموں کا آغاز کیا ہے۔ اسکے ساتھ ہی جب کہ ہم تعمیری کام کی جانب مائل ہوں تو ہمارے طریقہ میں سادگی بھی ہونی چاہیے۔ لیکن یہ ہمارے ملک کی خوش قسمتی یا بدقسمتی ہے کہ ہم کو تعمیری

مطمع نظر سے سوچنے کی عادت نہیں ہے۔ بلکہ عمرانی پہلوؤں سے مسائل پر غور کیا جاتا ہے اور یہ طلب اسی طرح ختم کی جاتی ہے۔ ہمارے سامنے سٹیٹ وائی کمپلسری ایجوکیشن کی جو سکیم ہے اسپر اسی مطمع نظر سے متعدد لوگوں نے ... میں کہونگا کہ سٹیٹ تک یہ جتنی کر قطعاً درست نہیں ہوسکتا ہے کہ ہم سکیم کے حامیاں ہوں لیکن نہیں رفتہ رفتہ دور کیا جاسکتا ہے۔ لیکن سب سے ہی اگر اسکی مخالفت کی جائے تو میں کہونگا کہ بل کی سپرٹ کو صحیح طور پر نہ سمجھنے کے مترادف ہے۔

دوسرا اعتراض اس بل پر لوکل کمیٹیز کے رہے ہیں کیا گیا۔ اس بل میں گورنمنٹ کو ٹیکسس کا اختیار دیا گیا ہے۔ جب اسکے متعلق رولس بنیگے تو میں ... یہ تفصیل بتایا جائیگا کہ ٹیکسس کسطرح عائد کئے جاسکیں گی۔ لیکن ابھی سے اس اصول پر تنقید کرنا اور سرسری نظر سے یا دماغ سے غور کرنا صحیح نہیں ہوسکتا۔

یہ کہا گیا ہے کہ یہ ... اسکیم ہے ... آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مماثل ہے۔ یہ ریمارکس (Remarks) قطعاً غلط ہیں۔ اسمیں کوئی دھول جھونکنے کا سوال نہیں۔ اگر آپ کسی ملک کی تاریخ اٹھا کر یہ دیکھیں کہ وہاں اسی اصلاحات کسطرح عمل میں آئی ہیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہاں بھی اسی طرح ابتدا کی جاتی ہے اور رفتہ رفتہ اصلاح مکمل ہوتی ہے۔ کوئی بڑا تعمیری کام ایسا تو نہیں ہوتا کہ ہفتے دو ہفتے یا دو چار مہینے میں مکمل کردیا جائے۔ اگر اس کی تکمیل کیلئے دستور ہند میں ۸ سال کی مدت رکھی گئی ہے تو یہ کونسی زیادہ مدت ہے؟ اگر اسطرح ریمارکس کرنے کی بجائے وہی وقت اسکو عملی جامہ پہنانے پر خرچ کیا جائے تو میں کہونگا کہ کام مزید تیزی سے انجام پاسکتا ہے۔ لیکن اگر محض جھگڑتے رہیں اور نکتہ چینی کرتے رہیں تو مزید الجھنوں کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوسکتا۔

بہرحال موجودہ حالات کے لحاظ سے اسوقت جو بل ہاؤس کے سامنے پیش کیا گیا ہے اس کا سواگت (स्वागत) کیا جانا چاہیے۔ جن جن باتوں کی کمی ہے اسکی جانب گورنمنٹ کو توجہ دلائی جاسکتی ہے۔ جب کوئی بل بنایا جارہا ہے تو اس کے اکنامک (Economic) اور فینانشیل (Financial) پہلو پر تفصیل سے غور کرنا پڑتا ہے۔ یہاں کی تعلیم کی پسماندگی کے لحاظ سے ہوسکتا ہے کہ اعلی تعلیم کی بہ نسبت ابتدائی تعلیم پر زیادہ خرچ کرنے کیلئے زور دیا جائے۔

ان تمام مباحث کے بعد میں ہاؤس سے اپیل کرونگا کہ وہ اس بل کی بہ یک آواز اور بہ اتفاق تائید کرے۔ ساتھ ہی میں یہ توقع رکھتا ہوں کہ جہاں جہاں ضرورت ہو عمل میں سکے لیے [illegible] مہیا کیا جائیگا۔

ان چند الفاظ کے ساتھ میں بھی پرزور حمایت کرتا ہوں۔

شری جی راگھوی دیوی (مرسلہ مخطوط) ادھکشہ مہودئے۔ ودیا منتری نے جو بل ... ریڈنگ کے لیے پیش کیا ہے اس پر شری کے راجندرا ریڈی نے جو دفعہ (۱) میں

امہ مسب سں کیا ہے میں میں مسدہ (सबब) میں کچھ معلوم کرنا ھی
ہوں لے یہ میں سا ولد کاسس فدرس (Scheduled Castes Federation)
کی حاسب سے س ل کا و گ کری ہوں ۲ مال ے سدولد کاسس فدرس کی طرف
سے سہ ولد کاسس کے حوں کو کمپلسری اعجوکسس دینے کیلئے کہ رزولوشن س
کیا گیا تھا حوح نو ہورہا ہے ود اسری ے ں وب کموی ہرحکب کے عام
ہوں کو تعلیم دینے کیلئے نو یہ ل لایا ہےلیکن یں یہ ہم لانا چاہیے تھی کہ دفعہ ( ) میں
میں (۳) سرک ہونا چاہیے ملیے کہ و ر ورحکم د گیا ہو یہ ما ون د ولد کاسس کے
ہوں کیلئے چاہئےو ر است کے کسی علاقہ میں رہیے ہوں ورا لاگو ہوگا سدولد کاسس کے
ہوں کیلئے یہ ا ھی لازمی تعلیم ہو و حھا ہوگا کارن یہ ہے کہ حھوں کے حب چاہے و
ہمارے رحہ میں ہوں ا دو ے اسوں میں وھی گیای ہوےھیں ں سے گاس ھسس
حرانے کا کام لیا جاتا ہے ور ماہانہ ۳ ہ روپے تنخوا انہیں دی جاتی ہے اگر ماں
باب ان ۳ ہ وسوں کے لیے ں سے یہ کام کرواتے ہیں اسکو بند کرو ہ و ی ہے س لیے
گر نکے لیے کمپلسری اعجوکسس کا بدبدھ ہمارے ودیاسری ہو کرد ں و میں ان کا
ہب سکرنہ اد کرونگی دو ہر ر سال پہلے نو یہ حال تھا کہ سڈولد کاسس کے لوگوں
کو ودیا سے بالکل لگ ہی رکھا جاتا تھا اگر و کجھ برھیے و تک زبان کاٹ دیتی
تھی اور اگر کجھ سنے نو کان میں سیسہ نگھلا کر ڈالی جاتی تھی لیکن ب نو ا سا
نہیں ہونا چاہیے انکے ودیا کا ربندھ ہونا چاہیے انکے لیے کمپلسری اعجوکسس ہونا
چاہیے اورو ری ہونا چاہیے

ان وچاروں کے ساتھ میں یہ کہوں گی کہ اگر ہم ان کمپلسری اعجوکسس بل کو
پاس کریں نو اچھا ہوگا

मिनिस्टर फार मेडिकल अँड अज्युकेशन (श्री कुलबाब गाधी) – स्पीकर सर जिस बिल के बारे मे अबतक जो भाषण हुअ अनके कुछ अकसाम हू। बाज सन्माननीय सभासदो न जिसका स्वागत करते हुअ जिसपर टीका की हू। टीका के वक्त जिस बिल का स्वागत सन्माननीय सभासदोन असे शब्दो मे किया की यह अक बहाना है केवल अतलान के लिय ही है बडा नाम और छोटा काम हू असे शब्दो के साथ स्वागत किया गया हू। म पूछता हू कि अगर यह बिल जिन्हीं सन्माननीय सभासदो की ओरसे आता तो जिसमे वे क्या अमल डालकर लाते? मै जरा पहले सेशन की हिस्ट्री हाअुस के सामन रखना चाहता हू। १५ जून को हमारे सन्माननीय सभासद मलगू म असे रेझोल्यूशन का नोटीस दिया लेकीन अुसमे भी कपल्सरी प्रायमरी अज्युकेशन का जिक नही था। कहा गया था कि

Starting high schools in all taluqa places
Starting colleges in all districts and towns
Cheapening education in general

जिस को छोडकर १७ जून को जिन्हो न अक रेझोल्यूशन का नोटीस दिया जो सिफ कपल्सरी प्रायमरी अज्युकेशन की हदतक था। सन्माननीय सभासद बनपर्ती की तरफ से भी असे ही रेझोल्यूशन

का नोट र आया था कि जिसका जिज जस दी जाय जिसका अथ यह हुवा कि यह बिल सभाको यारा ह सभी चाहते ह कि बालकोको शिक्षा दी ज य लेकिन यह बिल चकि जिधरपे पश किया गया ह जिसलिय विरोध किया जारहा ह स माननीय सभासद निम त्र न भी जिसपर मगा करहम किया जिनका भ षण ते उगमे थ जिर्सा य अस वक्त तो म दुर्भाग्य से असको पूर तरह समझ न सका जब अक अखबार के अ डिटोरियल मे मन जिनके विचारो के विपय मे देखा तो मन हकीकत मालम करन क कोशिश की वे तो कहते ह कि असे किसी कप लसरी अ यकेशन की आवश्यकता ही नही क्योकि जिसमे दो बाते होगी अक तो यह पामा य विद्यार्थियोपर भार पडगा और दूसरे यह कि अ नके माता पिता अ हे काम मे लगा कर जो लाभ अठात ह वह बद होजायग

سری کوی دی گنکار للی مر ں(उदूर) د ں + مں ے
تو مل محرکا ک کے مال کے مسدہ ں کہا ہاکہ و صح جں ے سرا
تو و (विचार) ے کہ حس سسں ں ود ہ ھور مو سان ے
د مں سول کا ها (अहर) ے مر ہ سطب ہا

श्री फुलचद गाधी म जिसे मानलेता हू क्योकि म तो कहचुका हू कि जिनके भाषण को मै समझ न सका जिसका अथ यह हुवा कि वह भ जिस बिल का स्वागत करते ह और जि हे कोयी विरोध करन की आवश्यकता नही लेकिन स्वागत करन के बावजूद भी बिल जि हे नाकिस और नामकम्मिल मालूम हुआ

जिस समय म अन बातो पर बहस करन की आवश्यकता नही समझता जो अमडमट के मौके पर हाअस के सामन आसकती ह जनरल डिस्कशन मे जो बाते जिस बिल के सबध मे कही गयी म जिस हदतक ही अब कुछ कहूगा और अपन भाषण को बहुत मर्यादित रखगा हदराबाद स्टट मे जो स्क स ह वे तीन प्रकार के ह

Private schools
Special schools
Recognised schools

म समझता हू कि जिनके समझन मे कुछ अतर पदा हो रहा ह जिसके कारण जिसका अथ विरुद्ध लगाया जारहा ह स्पेशल स्क स सिफ हदराबाद सिटी मे ह पूरी स्टट मे नही मे आपके सामन दफा (१०) पढकर सुनाता हू। आप देखिय की कहा आप पर रेकगनाजि ड और स्पेशल स्क स ठोस दिय जारहे हैं? असा अथ निकालन की कहा गजायश ह? दफा (१०) यह ह कि

Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in private schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

स्पा॰ ओर रेकगनाइज्ड स्कूल्स में अगर कोअी गार्जियन अपने बच्चा को बाकायदा से भेजना चाहे तो अनको कानून के जरिये मजबूर करने का कहा जिक्र है। अगर कोअी बालक स्पेशल स्कूल या रेकगनाअिज्ड स्कूल में पढ़ता हो और कानून लागू होने के बाद अस बालक को निकाल दिया जाय तो गवर्नमेंट पर लाजिम है कि प्रायवेट स्कूल में अिसका अिंतजाम करे। गवर्नमेंट अपनी जिम्मेदारी से नावाकिफ नहीं। गवर्नमेंट का मकसद यह नहीं कि जहा अप्रूव्ह स्कूल्स है वहा दूसरे स्कूल्स न खोले जाय।

लोकल कमेटीज के बारे में यह टीका की गयी की आजकल के लोकशाही वातावरण में यह पाया जाता है कि कमिटीज तो हो लेकिन वे अिलेक्टेड हो। जहा तक मेरे मालूमात है मैं यह कहूंगा कि बबअी मद्रास मध्यप्रदेश मसूर और त्रावणकोर कोचीन अिन सब मुकामात पर कपलसरी अज्युकेशन अक्ट नाफिज है। हमे यह देखना है कि जमहूरियत कहा कहा और किस किस प्रकार की है। हैदराबाद के अज्युकेशन मिनिस्टर ने जो मिनस्क्रिप्शन लाया मैं अिसकी वजह बयान करूंगा। हमे यह देखना है कि अिन मुकामात के क्या हालात है और यहा के क्या हालात है। बबअी के अक्ट के सेक्शन (३) में यह बताया गया है कि वहा असी कमेटीज में मेम्बर डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड की तरफ से मनतखब होकर आते हैं। अक तरह से लोकशाही का असूल वहा है। मसूर स्टेट के अक्ट के दफा (११) में भी असा है। लेकिन त्रावणकोर ओर मदरास का यह असूल नहीं है। अगर यह कहा जाय कि बबअी और मसूर में तो अैसा है फिर हमारे पास क्यो न हो? तो मैं यह कहूंगा कि हमारे पास के हालात वैसे नहीं है। अभी हमारे पास डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड की तरफ से चुनाव करनेका अिंतेजाम नहीं है। जबतक डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड का कानून मंजूर न होजाय तबतक असी कोअी चीज अभी अिस बिल में शरीक नहीं की जा सकती और मैं यह स्पष्ट करदेना चाहता हूं कि शायद अिस सेशन में ही डिस्ट्रिक्ट बोर्ड के संबंध में अक बिल हाअुस के सामने आजायगा। गवर्नमेंट के सामने अिस वक्त तो असी कोअी अिलेक्टेड बाडी सारे जिले के लिये नहीं है जिसपर यह जिम्मेदारी गवर्नमेंट डाल सके। अगर आप यह कहें कि अॅडल्ट फ्रांचाअिज (Adult franchise) की बिना पर अलेक्शन करा दिये जाय तो मैं यह कहूंगा कि यह प्रिमॅच्युअर (Premature) होगा और कामियाब न होसकेगा।

क्रिटिसिझम के दौरान में यह कहा गया कि बच्चे की अमर ६ ता ११ साल क्यो रखी गयी? ह या १४ या १५ साल तक क्यो नहीं रखी गयी? यह बात जनरल डिस्कशन में भी कही गयी और अमेंडमेंट में भी रखी गयी है। त्रावणकोर के सेक्शन तीन में अम्र ६ ता ११ साल रखी गयी है। मसूर के कानून के सेक्शन (२५) में बालक की अम्र ६ ता १ साल और बबअी के कानून में ६ से लेकर १४ साल तक अम्र की कैद रखी गयी है। हमारे पास के पहले मसविदे कानून में भी अम्र ६ ता १४ साल तक अम्र की कैद रखी गयी थी। किंतु सवाल यह है कि जब यह कानून नाफिज होगा तब प्रायमरी स्कूल्स में किस अम्र के बच्चे आयें ? अिस मौकेपर यह बहुत नवीन करना जरूरी है कि प्रायमरी स्कूल की तालीम १० ११ साल की अुम्र के बच्चे पहले ही खतम कर लेते है क्योंकि वहा अलफाज यह है कि

child means a boy or girl whose age is not less than six and not more than eleven years at the beginning of the school year

[illegible] ताकि [illegible] बच्चे [illegible] भी पढ़ाई [illegible] और [illegible] (Attendance) या [illegible] (Milage) [illegible] मुल्क [illegible] है। [illegible]

[illegible] नहीं गया (गान्धियन मम्बर पराम मधना [illegible]) [illegible] रखा गया है। [illegible] भी फर्माया कि [illegible] यह ठीक है। हम भी [illegible] है। लेकिन सब [illegible]

[illegible] कि [illegible] को कम्पलिसरी प्राइमरी [illegible] क्या शुरू किया जा रहा है [illegible] हमारे नसीब में कहां। अगर [illegible] आनरेबल मम्बर पराम [illegible] ने [illegible] १९५३ [illegible] क्या पसन्द किया जा रहा है? मेरे [illegible] में आनरेबल मेम्बर [illegible] जवाब दिया है। लेकिन मैं यह पूछता हूं कि [illegible] पर [illegible] गये। मुमकिन यह फिकर [illegible] कहां से रुपया आयगा? किस ढंग से ये सारा [illegible] अन्दाजा [illegible]। जिसपर किमा

شری راج ریڈی { ... شری ا-ھو راڈ پٹیل

श्री कृष्णचन्द्र [illegible] मकान है। जिसका समाधान की जरूरत है। तो मैं यह कह रहा था कि [illegible] किया न गौर नहीं किया। मैं काफी भी नहीं देखता कि आखिर यह क्यों [illegible] अच्छा और [illegible] से ज्यादा [illegible] चाहते हैं। बेशक हम भी यही चाहते हैं [illegible] १३२७१ प्रायमरी स्कूल्स का है। और जिसमें [illegible] जिसका हिसाब जोड़कर [illegible] बड़ा मुश्किल हो जायगा। [illegible] जो टारगेट १३२७१ प्रायमरी स्कूल्स [illegible] अच्छा है। बस [illegible] कहना था। आनरेबल स्पीकर साहब [illegible] माफ कीजिये मैं भाषण खतम करता हूं। (Laughter)

Mr. Speaker: The Question is:

"That L. A. Bill No. XXXII of 1952, a Bill to provide for Free Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read first time."

The Motion was adopted

The House then adjourned for recess till Half past five of the Clock

The House re-assembled after recess at Half Past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri Phoolchand Gandhi Sir I beg to move

"That L. A. Bill No. XXXII of 1952 a Bill to provide for Free Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read a second time"

Mr Speaker The question is

"That L. A. Bill No. XXXII of 1952 a Bill to provide for Free Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read a second time"

The Motion was adopted

Mr Speaker We shall now take up the amendments

Shri K. Ramachandra Reddy (*Ramannapet*) Sir I beg to move

That for sub-clause (3) of clause 1 of the Bill the following namely

"(3) It shall come into force all over the State wherever primary schools are extant at the commencement of this Act and in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas"

be substituted

Mr Speaker Motion moved

That for sub-clause (3) of clause 1 of the Bill, the following namely

"(3) It shall come into force all over the State wherever primary schools are extant at the commencement of this Act and in such areas and from such dates as the Government may, by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas"

be substituted

[illegible]

ప్రారంభ పాఠశాలలో [illegible]

[illegible]

(Sessions) [illegible]

య తాన్ని ... కాని ... దానికి ప్రాధాన్యత (Priority) ... కోట రూపాయలు పెట్టవలసి ... ముదుకు ... దార్లక ... రూపాయల ఇ ... నిశ్చయి చి ం

ఈ నిర్ణయం ప్రధానమైన ... దీని మీద ఎక్కువ శ్రద్ధ చి డబ్బు కేటాయి చారి

... (Clarification) ...

It shall come into force all over the State wherever primary schools are extent at the commencement of this Act and in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

శ్రీ రామచంద్రారెడ్డి —

కوسے ... ؟

ఇప్పుడు ప్రధానంగా ఇతరచోట ఎక్కడ ప్రాథమిక పాఠశాలలున్నాయో అక్కడకూడా ఈ విధాన ... అమలులో పెట్టాలని నా ఉద్దేశం

... راج ... اسے ... جہاں جہاں ...

శ్రీ రామచంద్రారెడ్డి ... కమ్యూనిటీ ప్రాజెక్టు (Community Project) 300 గ్రామాలకు ... గ్రామాలలోనే ... ఆ గ్రామాల చాలా చిన్న గ్రామాలు కొన్ని గ్రామాల్లో ... ఎక్కువ లేవు గ్రామానికి గ్రామానికి మధ్య ... దూరము ... గుట్టలు గల ప్రదేశం ... అక్కడ జనాలు ... తిరుగుతున్నప్పుడు పెద్దవాళ్ళే ... కలిసి పెళ్ళుంటారు ... చిన్నపిల్ల ఒంటరిగా పెళ్ళలేరు

ఈ స్కీము (Scheme) ప్రకారం పాఠశాలలు కూడా కొత్తగా నిర్మించవలసి అక్కడ ఇప్పటిప్పుడే రోడ్డు ... నిర్మిస్తున్నారు ... అక్కడ డబ్బు ఎక్కువ ఖర్చు అవుతుంది కాబట్టి ఆ కారణంచేత ఇప్పుడు ఎక్కువ జనాభా ... గ్రామా ... ప్రవేశ పెడితే అక్కడ ప్రజలు దీనియందు ఎక్కువ శ్రద్ధ ఉత్సాహం చూపిస్తారు ... నుంచి పాఠశాలలు నడుస్తున్నాయో అక్కడ ఈ నిర్బంధ విద్యను అమలు జరపాలి అని నా ఉద్దేశం అంతేగాని ఇతరచోట చదువు వద్దని కాదు

ఈ కమ్యూనిటీ ప్రాజెక్టులు (Community Projects) ... (Budget) అంత మొత్తం కేటాయించబడి వున్నదని చూపే సంవత్సరానికి ... రూపాయలు ఖర్చు

[illegible] Furniture) [illegible]

[illegible]

(Training) [illegible]

[illegible] (Committee) [illegible]

[illegible] Nominated Committees) [illegible]

The Minister for Labour Rehabilitation Planning and Information (*Shri V B Raju*) It is not relevant to the amendment Sir

Mr Speaker At least I could follow that word Committee

[illegible]

Mr Speaker We shall take up the other amendment

Shri Ankushrao Gadhe Sir I do not want to move the amendment

Mr Speaker What about the next amendment standing in the name of the hon member ?

Shri Ankushrao Venkat Rao (Partur) That too I do not want to move

شری عبدالرحمن (ملک پیٹ) مسٹر اسپیکر سر جیسا کہ ابھی ہمارے گوکھلے صاحب نے فرمایا ہے میں بھی تعلیم کی عمر کے سلسلہ میں حل رکھی تھی اور تعلیم کی آواز ہمارے کانوں میں گونج رہی ہے میں نے جب اس قانون کا مسودہ دیکھا تو مجھے انتہائی خوشی ہوئی اور میں ویسے دیکھکر پہلے یہ سمجھا کہ ضروری حق حساب اور حدیات کا لحاظ کیا گیا لیکن میں نے جب قانون الگ کر کے اسکے دفعات پڑھنا شروع کیا تو مجھے افسوس کے ساتھ یہ محسوس کیا کہ حکومت صرف ہمارے حدیات اور حواصبات سے کھیلنا چاہتی ہے اسکے سوا اور کچھ نہیں صرف قانون کا ایک ساعقوان رکھکر عوام کو فریب دیا گیا اس لیے میں کہونگا کہ ایسے قانونوں سے ہمارا مسئلہ حل نہیں ہوسکتا

مسٹر اسپیکر یہ بل زیر بحث ہے

سری عبد الرحمن میں امنڈمنٹ کے سلسلہ میں عرض کرنا چاہتا ہوں ہمارے دوست نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے میں اسکی تائید کرتا ہوں اور چونکہ بل زیر بحث ایک محدود رقبہ میں نافذ کیا جا رہا ہے اسلئے میں چاہتا ہوں کہ اسکو دوسرے رقبہ میں بھی نافذ کیا جائے جس کی حکومت کی نیت صاف نہیں ہو سکتی کہ وہ اسکو صرف کمیونسٹ پراجکٹ کے رقبہ میں ہی نافذ کرنا چاہتی ہے یہ وہ سوشل ایکٹ ہے جس کے متعلق عوام کے دلوں میں حکومت کے خلاف شبہات ہیں وہ اسکو شبہ کی نظر سے دیکھتے ہیں اور مقبول ڈاکٹر ذاکر حسین اور پنڈت سندر لال جی کے مضمون نے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ اس سے ہندوستان کی آزادی چھینی جانے والی ہے اس اسکیم سے عوام نے ہمیشہ اسے متعلق بتایا کہ حکومت اور بارہا اس بات کا اعلان کیا ہے لیکن اسی کو ہی عوام پر مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور قانون کا نام عنوان بنا کر عوام کے اس جذبہ حکومت کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے یہ قانون سرکار کے سوا کچھ نہیں مگر فی الواقعی حکومت ٹھیک نہیں ہے (تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ ٹھیک نہیں ہو سکتی) تو پھر اس قانون کو ایک محدود رقبہ کی بجائے پورے اسٹیٹ میں جبری تعلیم کی اسکیم کے طور پر جاری کردینا چاہئے ہمارے اس لئے بھی یہ ضروری ہے کہ اسکولس ہیں وہاں اس اسکیم کو نافذ کیا جا سکتا ہے

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) مسٹر اسپیکر سر میں ایک معروضہ پیش کروں گا اسے میں ایک ترمیم پیش کی ہے اس بل میں تجویز یہ کی گئی ہے کہ صرف ان علاقوں میں اسکو نافذ کیا جائیگا جہاں کمیونٹی پراجکٹس قائم ہو رہے ہیں

श्री फुलचंद गांधी ऐसा नहीं है बल्कि तजरबा के बाद जिसमें इजाफा किया जायगा।

شری مخدوم محی الدین اس سلسلہ میں اس بل کے متعلق میں جو ترمیم پیش کی گئی ہے اس ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ ایسے علاقوں میں اس اسکیم کو چلایا جائے جہاں اس وقت پرائمری اسکولس موجود ہیں اس قدر کہنے کی ضرورت اسلئے ہوئی کہ اس بل کے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of Objects and Reasons) میں جو تجویز کی گئی ہے اوسکی شروعات اون علاقوں میں ہوگی جہاں کمیونٹی پراجکٹ بنائے جا رہے ہیں ہم اس لیے اس امر پر زور دے رہے ہیں کہ کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کے نام پر جو بل اس وقت پیش کیا گیا ہے اس میں اگر اس ترمیم کو نہ شامل کیا گیا تو سوائے ایک اچھے نام کے اس میں کچھ اور نہ ہوگا۔ اسکے متعلق عوام یہی محسوس کرینگے کہ اس اسکیم میں سوائے ترمیم کے اور کچھ نہیں ہے اسکے پہلے تو میں آنریبل منسٹر انچارج سے یہ دریافت کرونگا کہ اس بڑے بھاری بھرکم نام کے تحت جو اسکیم لائی جا رہی ہے اوس سے کیا فائدہ ہے جبکہ وہ پورے مدرسوں پر لاگو نہیں ہو رہی ہے یہ تو اسکیم ہے

جس سے کار بر ہو بار ہیں برڑھا ہے بلکہ جہاں جہاں جہ میں رجحان سے ولے
ہیں صرف ان ہی مقامات پر لاگو ہوگی اور یہ سرکاری حکومت کے تابع ہوگا۔ منصوبہ
کے تحت ہوگی۔ میں لحاظ سے لگند ضلع میں حسب ذیل اور حوروں کے سو ڈال ور
دوسرے مقامات کے کچھ دوں اس طرح سات سو دوں اس اسکیم میں آئے ہیں جہاں
ڈیولپمنٹ (Development) کا کام شروع کیا جائیگا۔ خود کسوٹی پراجکٹ
کے اسکیم کے تحت ایک مد تعلیمی اغراض کے لیے موجود ہے جسکا سالانہ بجٹ ایک
ولیح ہونے کے لیے (۳۳۳) ہے اور اس میں دیگر جرجات کے لیے ایک ہزار کی
رکھی گئی ہے ممکن ہے حوبل حکومت کی جانب سے بیش کیا جا رہا ہے۔ میں
ایسا ظاہر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ حیدرآباد میں کمپلسری پرائمری ایجوکیشن
لاگو کیا گیا ہے۔ کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کی مانگ حیدرآباد میں جتنے گوشوں سے
ایک عرصہ سے کی جاری تھی۔ جس اوقات میں ہم نے بہت سے معززارکین ہیں جن کے ساتھ
مل جلکر ہم نے اس مطالبہ کے لیے جدوجہد کی ہے آج ادھرا مہاسبھا، مہاراسٹرا دسند اور
دوسرے اداروں کی طرف سے یہ مطالبہ ہو رہا تھا۔ عوام کے دلوں میں یہ خواہش موجود تھی
اس اسکیم کو جاری کرکے اونکی خواہشات کا ب یوں جواب دے رہے ہیں اور لوگوں کو بتا رہے
ہیں کہ دیکھو ہم نے کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کا بل لایا ہے۔ لیکن یہ واقعہ ہے کہ
اس میں ایک کو کیا خرچ کرنا پڑ رہا ہے۔ جس میں تو تھوڑی تھوڑی بھی آنکو خرچ کرنی نہ
پڑیگی۔ صرف دنیا کو یہ بتانا مقصود ہے کہ حیدرآباد میں پرائمری ایجوکیشن دیا جا رہا
ہے۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ کمیونیٹی پراجکٹ میں اسکا ذکر ہے اور اسکے اخراجات
کے لیے اس میں مدات موجود ہیں تو اب کہتے ہیں کہ نہیں ہے۔ اس طرح کی اسکیم
اب لے لائی ہے میں کہونگا کہ یہ فراڈ (Fraud) ہے دھوکہ ہے۔
سراسر دھوکہ ہے جو پرائمری ایجوکیشن کے نام پر اس طرح دیا جا رہا ہے۔ ہم یہ نہیں
کہتے کہ یونیورسل کمپلسری ایجوکیشن کیا جائے۔ کہا یہ جاتا ہے کہ ہم جلد بازی
سے کام لیتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے بلکہ ہم ایک پراکٹکل چیز انکے سامنے رکھ رہے
ہیں۔ درخواست کر رہے ہیں کہ اب ان چیزوں پر غور کریں اور ترمیم کو منظور کریں
ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ اسوقت پورے حیدرآباد میں کمپلسری پرائمری ایجوکیشن دیں
بلکہ جو دو ہزار پرائمری اسکولس ہیں ان میں کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کی ابتدا ہے۔
اخراجات کے مسئلہ کو آپ ایک ہوا بنا کر پیش کررہے ہیں۔ اسکی فکر آپکو کیوں ہے میں
کہونگا کہ اسکولس موجود ہیں۔ ٹیچرس موجود ہیں۔ اسباب موجود ہے زیادہ سے زیادہ
یہ کہ ٹیچرس کو زیادہ کرنا پڑیگا۔ اس کے لیے پیسے کی اگر ضرورت ہو بھی تو اسکے لیے
ایسا مشورہ آپکو دیا جا چکا ہے کہ اب وہاں سے حاصل کرسکتے ہیں۔ بہانہ کرنا کہ
پیسہ نہیں ہے یہ صحیح بات نہوگی۔

دوسری بات یہ ہے کہ جس طرح سے ہم عوام کے بچوں کو تعلیم دلانے کی کوشش
کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ پانچ سال میں (۲۰۵۳) اسکول قائم کیے جاسکیں۔ اس رفتار

ہے بنیادی تبدیلی ہو رہی ہے یہی رفتار رہے تو (۵۵) برس لگیں گے اب کا اگست ہے کہ دس سال میں سکو پورا کر سکیں لیکن میں کہونگا کہ میں رفتار سے بھی اب دور نہ ہو سکے میں رکن معزز اپوزیشن کو میں دلاتا ہوں کہ ہم اصلاح کی خاطر مخالفت نہیں کر رہے ہیں وہ بدھ (विरोध) کی اظہار ورودہ نہیں کر رہے ہیں ہمارا یہ مقصد نہیں ہے کہ تنقید کرنا مقصود نہیں ہے ہم ایسا مشورہ دینا چاہتے ہیں کہ بے رکاوٹ رہے ہیں کمیونٹی پراجکٹ کی حد تک اگر یہ اسکیم جاری کی جائے تو بہت بڑا ہزارا کمیونٹی پراجکٹ میں تو تعلیم کے لیے مدارس موجود ہی ہیں کمپلسری ایجوکیشن شروع کرنا ہے وہ اوس جگہ سے شروع کیجیے جہاں سوف اسکولس موجود ہیں میں جانتا ہے کہ وہ رکن معزز جو ایوان کے اوس طرف بیٹھے ہیں اپنے دلوں میں یہ محسوس کرتے ہونگے کہ بیشک ایسا ہی ہونا چاہیے ہم صرف یہ کہہ رہے ہیں کہ گاؤں اور شہروں میں جہاں سکولس موجود ہیں وہاں کمپلسری پرائمری ایجوکیشن دیا جائے اس کے لیے فاضل کنڈر اور پیسے کی ضرورت ہوگی اگر ایسا ہو تو ہم فاضل کندر بندا کر سکتے ہیں میں کہونگا کہ یہ ترمیم ایسی ہے جس پر بغیر کسی پارٹی کی جانبداری کے اور بغیر کسی تعصب کے غور کیا جانا چاہیے کیونکہ یہ بل کسی خاص پارٹی کی سہولت کے لیے نہیں نافذ کیا جا رہا ہے بلکہ پوری ریاست کے بچوں کا سوال ہے اسلیے میں درخواست کرونگا کہ اس ترمیم کو ضرور بل میں شامل کیا جائے تاکہ جو بھی نام ہو اس بل کو دیا گیا ہے عمل کے اعتبار سے درست رہے اور یہ عوام سمجھ سکیں کہ ایک نمائندگی کرنے والوں نے کس طرح دھوکا دیا

آخر میں میں اس ترمیم کی پر زور تائید کرتے ہوئے کہونگا کہ اس بل کو جو نام دیا گیا ہے اوسی طرح سے پرائمری ایجوکیشن کا انتظام کیا جائے تاکہ یہ نام صحیح ہو سکے

Shri V B Raju Mr Speaker Sir The Statement of Objects and Reasons does not form part of the Bill Emphasis has been laid on the mentioning of community projects in the Statement of Objects and Reasons while ignoring the practical difficulties in the introduction of compulsory education in a particular area I am very sorry to point out that politics have been mixed up with such a healthy Bill which relates to Vidnyan of the community It is being misunderstood that community project means a political stunt or a political game to weaken the Opposition but what actually is visualised is not studied by the Party in Opposition They will appreciate that it is an integrated development that is visualised Whether the Party in Power does it or whether the present Opposition when it comes into power does it it matters very little as long as the community experiences an integrated development The difference of opinion I find now is not regarding the

Objects of the Bill but in respect of the enforcement of the Bill in certain areas What is demanded is that instead of introducing it in the community project areas it should be enforced in the villages where primary schools exist Did the hon Members consider the administrative difficulties? Why is it said in the Objects and Reasons that it will be introduced in the initial stages in the Community Project areas? It is for the reason that Government has a co ordinated set up there and it will be very easy to book the people who violate law Has that practical difficulty been visualised? What is provided in the budget for community projects is free education but it did not visualise compulsion What is being brought through this Bill is compulsion Already free education is being provided and it will be very convenient for the administration to enforce this law and see that this law is successfully implemented For the mere reason that the Government of India or the Government of Hyderabad are getting aid from a foreign country it should not be viewed in such a way— I should like to use the word if it is not unparliamentary— in a narrow angle There is nothing wrong about the word community project and I should like to inform the House that all the political parties in a particular area have come forward jointly and collectively assuming co operation without mixing up politics and when I had observed such a feeling in the different cadres of political parties outside this House I am very sorry to find here in this House the Opposition throwing some mud on the community project scheme Anyhow other points will be answered by the Minister in charge But I would like to point out simply that the scheme would be very successful by introducing it in the community project areas because of administrative convenience and also for having more schools than we usually provide for in those villages As the hon Members have said there is already provision of money It is a contradiction that they are making that the Party in Power is claiming some name by giving a big title to this Bill and introducing the scheme in an area where already financial provision is there but in the same breath they ask the Government to introduce in villages where there are already schools and no money is required by Government It is a contradiction I find So without going into the merits of the amendment I wanted to answer the diversion—or the deviation—that the Opposition was offering to the Members of the House by emphasising on the community project area I wanted to clear any wrong impression that might be created Community project is an

integrated development If the hon Members do not like that they may use any other phrase It is a planned economy Moreover intellectual development should go along with economic development What is visualised is economic and social development If we begin to bring any compulsion where there is tremendous poverty we will be putting the families to a lot of inconvenience Unless and until we have created sufficient standard of living—or the required standard of living—we cannot force the children of the poor to take up to education Such a facility exists in community development that while the economic or the purchasing power of the working class is being improved side by side, compulsion is being brought to see their children are sent to the schools So the amendment that has been brought here is self contradictory As far as extension is concerned section 1 (2) says it extends to the whole of the State of Hyderabad I think if the idea of the hon Member is that it should come in all the primary schools that are now existing he should have said ' It should come into force immediately That is not said and as the hon Speaker pointed out there is some confusion in the amendment itself The original clause is very clear and it is only related to the financial capacity of the Government and in what areas they have to introduce and in what areas they can postpone It is taking power into the hands of the Government so as to adjust their finances or their capacity to introduce and beyond that there is no other motive Emphasising on the community project areas and trying to mislead the House will not break the ice

Shri S Ramanadham (Wardhannapet) Mr Speaker, Sir, in regard to this amendment, I would like to say a few words I do not want to go into the ulterior motives of the community project, but would like to confine myself to the subject of education itself

From the part of the country I come from, this community project has got a scheme and I know fully well about it as I have visited that place It is a part of great wilderness and no communication facilities are there Villages have some four to six huts and each village is some five to six miles away from the other Such is the condition of that community project, as far as education is concerned There is no Munsiff court in that taluq, because it cannot be provided there as such it has been shifted to Warangal Town proper So, even the bare co operation of the people is not there for real education, let alone

compulsory education The spirit that the Bill claims for compulsory education is not the proper spirit with which it ought to be brought There are parts of the country where this compulsory education can be successfully brought into force with the co operation of the people But we are trying to put this scheme into practice in places where the people are not even ready to appreciate the values of education I should say this Bill is a mockery on the intellegentsia of our country Therefore I would simply plead that by accepting this amendment the House will be appreciating and welcoming the co operation of the people for putting this Compulsory Education Bill into practice in our State and making it a success To say that money is wanting and that is the reason why we are putting this scheme into practice in places where community projects are there is not correct I will assure you that if teachers

Mr Speaker The Member need not assure me He may assure only the Government

Shri S Ramanadham I am sorry Sir I hope you will excuse me because I am new to this House

I will assure the Government that if teachers of Hyderabad city are asked to go to places like Mulug I say this because that place is an unhealthy part it is a part where education is very bare and minimum it is a part where no local teachers are found—the scheme will work better To say that money is wanting and all that is not correct

I will simply support the amendment that has been moved and say that by accepting it the House will be taking the co operation of the country s intelligentsia and will be able to put this Compulsory Education Bill into real practice

شری مرلیدھر کامی کر (بالکی) مسٹر اسپیکر سر ایوان میں جو تقریریں ہوئیں انہیں سن کر ایسا معلوم ہوا کہ جب گھر میں کوئی مہمان آتا ہے تو اس کی عزت کی جاتی ہے اسکو نمسکار کیا جاتا ہے اسکی آو بھگت ہوتی ہے پھر سکے بعد اس کے مر پر سعد رہی دکھکا ایسے دل کھول کر گالیاں دیتی ہیں ویسے ہی یہاں میں ہو رہا ہے پرائمری کمپلسری ایجوکیشن بل کی سب ہی تعریف کرتے ہیں اسے اچھا سمجھتے ہیں یہ کہتے ہیں کہ عوام کی مانگ کے مطابق یہ بل آیا ہے اور اس مانگ کو جو بھی حکومت آج پورا کر رہی ہے جس سے اسکی بہت اچھا ہوگی یہ سمجھا جاتا ہے کہ کل عوام میں اسکی عزت ہوگی اور پھر ہمیں منہ دکھانے کا کوئی موقع نہ رہیگا ہماری اہمیت کم ہو جائیگی

Mr Speaker The Member should not attribute any motive to any party

بہرحال اسکی اہمیت کو کم کرنے کیلئے سب کچھ کہا جا رہا ہے کمیونسٹ ایجیٹیشن کے علاوہ ان ہی کی پارٹی پر اپنی پالیسی کی جو ہر حکومت کی جانب سے پیش ہوئی ہے اب کمیونسٹ ایجیٹیشن کے سلسلہ میں جو بھی کچھ بھی کہیں جاتا ہے کہیں کہ میں یہ امر کہ کا نتیجہ یہاں نکلتا جو ہمارے دیس کو غلامی کی طرف لیجاسکتا مگر جہاں ضرورت کمیونسٹ ایجیٹیشن کی اسکیم یہاں لاگو ہوگی حکومت نے اسکا مصمم ارادہ کرلیا ہے حکومت نے بہت سوچ سمجھکر یہ قدم اٹھایا ہے اگر اس بل میں یہ بتلایا جائے کہ یہ کیسی کا کمیونسٹ ایجیٹیشن میں لزوم ہے تو اسکے یہ معنی ہیں ہوسکتے کہ یہ صرف کمیونسٹ ایجیٹیشن کا بل لایا جا رہا ہے جہاں تک صاف طور پر یہ بتلایا گیا ہے کہ پورے اسٹیٹ پر یہ قانون لاگو ہوگا اور گورنمنٹ اپنے فنڈ کے لحاظ سے جہاں چاہے اور جہاں محسوس کرے کہ اس علاقہ میں اس بل کی سخت ضرورت ہے لاگو کرسکتی ہے میں حزب اختلاف کے آنریبل ممبران سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ آپکی کانسٹیٹیونسیز میں جو مدارس ہیں کیسے خراب اپنے جواب ہوتے جارہے ہیں کہ وہاں بچوں کو بیٹھنے کیلئے بھی جگہ نہیں مل رہی ہے جسکی وجہ سے کیا تعلیم خراب ہورہی ہے؟ اگر بجٹ میں گنجائش نہ ہونے کے باوجود کمپلسری ایجوکیشن کو پورے ملک میں رائج کیا جائے تو کیا اسکا انتظام ممکن ہوسکیگا جسکے صاف معنی یہ ہیں کہ آج ہم نے اسکیم بنائی ہے لیکن بجٹ نہ ہونے سے یہ اسکیم عمل میں نہیں لائی جارہی ہے تو پھر کیسے ایک قانون بنا کر ہم اتنی بڑی ذمہ داری مول لے سکتے ہیں؟ حکومت ہی جادر سے کیسے پاؤں باہر نکال سکتی ہے اسلئے جو بھی ذمہ داری اسوقت مول لیگئی ہے اور اپنے فنکشن کو جو سنبھال کیا ہے وہ بہت زیادہ ہے کیا ہمارے دوستوں پر بھی یہ ظاہر نہیں ہے اسلئے یہ اسٹیٹمنٹ نہیں کیا گیا ہے اور بل کی مخالفت کیجارہی ہے؟ کیا مقصد یہی ہے کہ لوگوں پر بھی یہ ساری ذمہ داری ڈالنا چاہتے ہیں اور یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ ہم اسکا انتظام نہیں کرسکتے؟ اسلئے میں یہ عرض کرونگا کہ جو اسٹیٹمنٹ آیا ہے ہاوس اسکی مخالفت کرے

شری اناجی راؤ گوائے (؟) مسٹر اسپیکر سر آج جو اسٹیٹمنٹ ہاوس کے سامنے لایا گیا ہے وہ میرے خیال میں اتنا اہم نہیں ہے کہ اسکی اتنی سخت مخالفت کیجائے خاص طور پر اس صورت میں جبکہ آنریبل منسٹر نے جو الفاظ فرسٹ ریڈنگ کے وقت استعمال کئے ہیں اسطرف دھیان دیتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری سے بچنا نہیں چاہتے اگر یہ صحیح ہے اور اسکو مان لیا جائے کہ آنریبل منسٹر ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے اس بل پر عمل کرنا چاہتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں یہ جو امنڈمنٹ آیا ہے اسکی کسی طرح بھی مخالفت نہ ہونی چاہئے کیونکہ ابھی ابھی آنریبل منسٹر فارلیبر نے یہ بات ظاہر کی ہے اور انہوں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ کمیونسٹ ایجیٹیشن اسکیم جن اضلاع میں

عمل میں لائی جانے والی ہے وہاں ایک گنجائش ہے کہ دی جاکر ان دنوں کے اور
یہاں سے اس حد تک بھی تسلیم کیا ہے کہ کمپلسری سارے اسٹیٹ کیلئے نہیں ہوگا
میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بل کو صاف طور سے اس طرح بھی لایا جاسکتا تھا

A Bill to provide for Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad

لیکن یہ بھی ساتھ ہی کہا جانا ہے کہ اگر چنانچہ اس بل کا نام وہی ہے جو اور جو درج
کیا گیا ہے لیکن اس کے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ
اور سارے اسٹیٹ کیلئے فی الحال لاگو نہ ہوگا اور ہم سے یہ کہا جارہا ہے کہ ہم اسٹیٹمنٹ
آف آبجکٹس اینڈ ریزنس دیکھیں میں سمجھتا ہوں کہ اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس
اسلئے دئے جاتے ہیں کہ اس سے بل کا مقصد واضح ہو اور یہ معلوم ہو جائے کہ اسکیم
کو کن کن جگہوں میں عمل میں لائی جانے والی ہے اسٹیٹمنٹ میں یہ صاف طور پر لکھا گیا ہے کہ
کمپلسری ایجوکیشن کو صرف ان ہی علاقوں میں نافذ کیا جاسکتا کہ جن میں کمیونٹی ڈیولپمنٹ پراجکٹس
کا تعارف کیا جائے گا اور لایا جائے

श्री पुल्लय्या गाधी आप कानम के अलफाज पढ़िये। जिनका तजुमा न कीजिये

Shri Annajirao Gavane — It is proposed to make a start by making primary education compulsory in the areas to be covered by the Community Projects and the administrative machinery has already been planned for this purpose '

اسکے معنے یہ ہیں کہ گورنمنٹ کمیونٹی ڈیولپمنٹ پراجکٹس ہی میں کمپلسری ایجوکیشن اسکیم
شروع کرنا چاہتی ہے اس سے قبل بھی جنرل ڈسکشن کے اندر بعض ممبروں نے اس بل
کے متعلق جو حالات ظاہر کئے ہیں انہوں نے بھی یہی کہا کہ جب ہمارے ڈسٹرکٹ بورڈ
ڈسٹرکٹ کلکٹر کو دیکھیے ہمارے ممبری پرورش کو دیکھیے وغیرہ اور دیہی ممبر صاحب یعنی کمیونٹی پراجکٹس
نے بھی یہی کہا کہ کب موقعیں لائے جاتے ہیں لیکن اللہ موقعیں نہیں لائے جاتے
اسٹیٹمنٹ میں جو مشکلات درپیش ہیں انہیں بیان کیا جاتا ہے جس سے یہ واضح ہوتا
ہے کہ یہ اسکیم صرف کمیونٹی پراجکٹس ہی میں شروع کی جائیگی اور اسکے سواء کہیں
اور عمل میں نہیں آسکیگی لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دراصل اس بل کا
مقصد اس ذمہ داری سے بچنا نہیں ہے اور ہماری اس مانگ کو پورا کرنا ہے کہ پورے
اسٹیٹ کے ہر ضلع میں اس اسکیم کو لاگو کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس بل پر
جو اعتراضات کئے جارہے ہیں وہ بڑی حد تک کم ہوسکتے ہیں اس موقع پر میں یہ
عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ صرف ان ہی اصلاع میں کمیونٹی پراجکٹس کھول رہے
ہیں تو دوسرے اضلاع کو نا چار سکا جا ہوسکتی ہے کہ انہیں اس نعمت سے کیوں
محروم کیا جارہا ہے ؟ اگر میں یہ عرض کروں کہ ہر ہوڑہ میں یہ اسکیم عمل میں
نہیں لائی جارہی ہے تو جنرل ممبر اور مکلوا کریں یہ سکتا ہیں ہی میں رہے ہیں

اور کہتے ہیں کہ روپیہ صرف ہے ب مسائل کو راو مسلم صرف میں ہ جاتے ہیں
لیکن میں عرض کرونگا کہ گورنمنٹ کو یہ دیکھنا چاہئے کہ ہر اسکیم سے اسٹیٹ کے
تمام اضلاع مستفید ہوسکیں ورنہ صلاع میں آپ اسکیم خاص ایمفیسس (Emphasis)
دینا چاہیں وہاں زور دیا جاسکتا ہے ۔ اسلئے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ
اگر آپ اس امنڈمنٹ کو قبول دیدیں تو میں سے ہر ضلع میں کمپلسری فری ہو کیس
نافذ ہو جاسکتا کیونکہ ہمارے پاس پہلے ہی سے پرائمری اسکولس قائم ہیں گر انہیں
کمپلسری اور فری بنا دیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ کوئی مشکل کام نہیں بشرطیکہ
اب ایسا کرنا سط رہ جائیں ورنہ کام ایسا نہیں کہ جو اکیلا وہ ہو جائے ہو مثال
کے طور پر گر اس وقت کسی پرائمری اسکول میں ۲۰ لڑکے ہیں تو مفت جبری تعلیم کے
نفاذ کے بعد ۵۰ ہو جاسکتے اور جہاں ایک ٹیچر اس وقت موجود ہے وہاں ایک ادھ استاد
کا اور اضافہ کرنا پڑیگا اور اسی طرح سے شاید ایک ادھ مزید کمرے کی بھی ضرورت
ہوگی لیکن اس کام کو بے سر پیر سے عاری کرنا تو نہیں ہے لیکن کہا جاتا ہے کہ
دیہاتوں میں اسکولس کے لئے بلڈنگیں نہیں ہیں خانگی لوگ بلڈنگیں دیتے ہیں اور اس میں
مدارس قائم کئے جاسکتے ہیں ایسا حیلہ حوالہ کرنے سے میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ اس
ذمہ داری کو قبول کرنا نہیں چاہتی ممکن ہے کہ ایکسے ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کو
کچھ زیادہ کام کرنا پڑے لیکن میری رائے ہے کہ اس سے بجٹ پر زیادہ بار نہیں پڑیگا
بجٹ کا نام لیتے ہی ا... سب میری طرف دیکھنے لگے ہیں شاید وہ خیال کرتے ہیں
کہ اس سے بہت زیادہ بار ہوگا

یہ بھی کہا گیا ہے کہ سمجھ بوجھ والوں کا یہ بل ہے اسلئے ایسا کہا جا رہا ہوگا
اور یہ کہ سمجھ بوجھ والوں کو بن بلائے مہمان کی طرح نکال دینے کے لئے اس بل کی مخالفت
کی جا رہی ہے میں عرض کرونگا کہ ایسا سمجھنا ہی غلط ہے ہم ہاوس میں کسی
کو گالیاں نہیں دیتے اور نہ مخالفت کے لئے مخالفت کی جاتی ہے بلکہ ہم تو یہ چاہتے ہیں
کہ ہم نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اگر آپ اسکو قبول کرلیں اور عوام کی بھلائی کے
کام کریں تو اس سے انکی پاپولاریٹی (Popularity) اور بھی بڑھے گی مخالفت کرنے
سے انکو گالیاں دینا مقصود نہیں یہ خیال ہرگز نہیں ہے اس بل کا مقصد یہ ہونا چاہئے
کہ وہ پورے اسٹیٹ کے لئے ہو اسلئے میں آنریبل منسٹر سے یہ خواہش کرونگا کہ وہ
اس امنڈمنٹ کا خیر مقدم کریں اور مجھے امید ہے کہ وہ اسے ضرور منظور کرینگے

श्री फूलचंद गांधी मिस्टर स्पीकर सर इस बहस मे भी बहाना नियत फरेब मनशा और जमाना इतने सब अलफाज इस्तेमाल किये गय। लेकिन फिर भी आनरेबल मेम्बरो की निय्यत अच्छी ही है। यह मेरा खियाल ह। (Laughter) बात असी है कि तकलीफ किस चीज की हो रही ह जिसका मुझ अेहसास है। हमारे बिल का नाम देखकर तकलीफ हो रही ह। इस गव्हर्नमेंट की इतनी बदनामी क्यो हो? क्यो यह गव्हर्नमेंट परेशान न की जाय? यह फिक्र ह कि अगर इस बिल को कामयाब बनाया जाय और अगर बिल पास होजाय तो यह लोग कैसे भकर बदनाम होंगे

थग लेकिन म कहना चाहता हू कि हमारे साथ साथ ववनामा आपका भा होगी। जब असज्ञ अमडमट के सबन्ध मे म कहूगा कि अमडमट जिस तरह यहा तरताब पाया ह वो बमान हा जाता ह। म अमडमट फिर पढता हू क्या कि जा तजमा आनरेबल मम्बर न अपना तकरार म सुनाया वह सह नहा था। अमडमट यह ह

It shall come into force all over the State wherever primary schools are existent at the commencement of this Act and in such areas

What are such areas?

Such Areas means the whole State

And from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

आप यह क्यो समझते ह कि सब सवगणो का समन्वय सदहेतुआका रामन्वय आपके ही पास ह? जिसके माग यह लिय गय ह कि यह स्कीम सिफ कम्यनिटी प्राजक्ट मे लाग होगा लेकिन कानून पर बहस करते हुय कही यह नही बतलाया गया कि कपलसरी अज्यकेशन का स्काम सिफ कम्युनिटी प्राजक्ट मे ही लागू करन का अिरादा ह और जा दीगर मकामात ह वहा आयदा भी कपलसरी अज्यकेशन स्कीम माफिज नही की जायगी। अिसलिय म समझता हू का यह अमडमट अिरलेव्हेट (Irrelevant) ह अगर अिस अमडमट को मान किया जाय तो अिससे तालीम का सत्यानास और बरबाद होजायगा। जिस मनशा के तहत वो अमेंडमट को समझा रह ह अुसमे हमारी असली दिक्कतो की तरफ ता ध्यान नही दिया जारहा ह

It shall come into force in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

the area shall be selected by the Government and the dates may be appointed for different areas

अिनकी गरज यह ह कि यह धब्ब गव्हनमट छोडकर पढते ह ताकि हमको पाबद किया जाया मै अज्युकेशन मिनिस्टर के नाते यह बतला देना चाहता हू कि अलफाज कम्युनिटी प्राजक्ट पर जो की कानून मे अिस्तेमाल किय गय ह जोर न दिया जाय। बल्कि गव्हनमट का मनशा यह ह कि गव्हमेंट के पास पसा हो तो हरजगह अिस कपलसरा स्कीम को लागू किया जाय आप को मालम ह कि अज्युकेशन पर ज्यादापसा न होते हुय भी १४७४ स्कल्स अिस वक्त कायम ह असा कि अक आनरेबल मेंम्बर न कहा कि अेडड स्कूल्स (Aided Schools) कायम किय जाय तो ४०० स्कूल्स के लिये बहिसाब फा स्कूल अक हजार रुपय भी लगाय जाय तो मीजान ८ लाख रुपय होती ह। हमारे पास अिस वक्त ७ लाख पचास हजार रुपया अिस्तफादा कर रह ह।

जिसके बाद आपने डिफिकल्टीज का तज़किरा किया लेकिन मैं तो डिफिकल्टीज का हिसाब लगाता ही नहीं। मैं तो यह चाहता हूं की मदिर मसजीद बावडी झाड के छाया में और जहां भी ममकिन हो सके वहां तालीम दी जाय मैंने तो सिर्फ रेकरिंग (Recurring) खर्चा ही लिया है। जिस बजट को आपने मंजूर किया है जिससे हम सब कुछ कर रहे हैं यह शक क्यों करते हो कि जितने बस अख्तियारात दिए गए हैं और स्कीम सिर्फ कम्युनिटी प्राजेक्टस पर ही लागू की जा रही है? आप के सामने डिफिकल्टीज (Difficulties) बयान किये गये हैं आप हम पर भरोसा कीजिये हम अपने डिफिकल्टीज आपके सामने रख रहे हैं जिस अमेंडमेंट के अल्फाज पर गौर करें तो मालूम होगा कि यह अमेन्डमेंट का बिल पेशरफ्त करार नहीं पाता जिसके अल्फाज असल दफा को ही मेहदूद कर देते हैं जिसलिये अगर जिस अमेंडमेंट को कबूल कर लिया जाय तो कानून का अमल में लाना नाममकिन होजायगा। अक बात यह भी कही गयी की कर्नाटक और तेलंगाना के साथ मराठवाडा को भी जिसमें क्या नहीं शामिल किया गया? गोया हमपर प्राविन्शियालिज़म (Provincialism) का जिल्जाम आयद किया जा रहा है। जिस सिलसिले में मैं यह कहूंगा कि मुझ और लोगों से ज्यादा मराठवाडे से मोहोब्बत है। यह अज्युकेशन मिनिस्टर मराठवाडा को भूलने वाला नहीं वहां भी जिस काम को प्रारंभ किया जायगा जहां जहां सहूलत हो जहां जहां मौके मिले और जहां के लोग हमसे सहकार्य करने के लिये तयार हो वहां हम यह काम शुरू करेंगे जिसलिये मैं आपसे हमपर भरोसा करने की जिल्तजा करते हुए कहूंगा कि यह अमेंडमेंट वापस ले लिया जाय।

Mr Speaker The question is

That for sub clause (3) of clause 1 of the Bill the following namely

(3) It shall come into force all over the State wherever primary schools are extant at the commencement of this Act and in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

be substituted

The motion was negatived

The question is

That Clause No 1 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Shri K V Ram Rao Sir I beg to move

That in line 2 of paragraph (i) of clause 2 of the Bill, the following words namely

or a part of such school be omitted

Mr Speal e Motion moved

That in l ne 2 of paragraph (i) of clause 2 of the Bill the follo ving woids namely

or a put of such school be omitted

Shri K V Ram Rao Sir I beg to move

That in line 3 of paragraph (i) of clause 2 of the Bill the foll wing words namely

upto a iy standaid be omitted

M Sp al Amendment moved

That in line 8 of paiagraph (i) of clause 2 of the Bill the following words namely

upto any standard be omitted

Sh i M Bichiah Sir I rise on a point of order Just now tl e hon Minister for Education during the course of his speech has used the expression Aray Baba (अरे बाबा) Is it parliamentary or unparliamentary?

(Laughter)

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

That after paragraph (i) of clause 2 of the Bill the following paragi aph namely

(i) (a) Primary School means Government Primary school in existence at the commencement of the Act

be inserted as paragraph (i) (a)

Mr Speaker Amendment moved

That after paragraph (i) of clause 2 of the Bill the following paragiaph namely

(i) (a) Piimary School means Government Primary School in existence at the commencement of the Act

be inserted as paragraph (i) (a)

Shri K V Ram Rao I beg to move

That in line 2 of paragiaph (ii) of clause 2 of the Bill the following words namely

up to any standard be omitted

Mı Speal er \mendment moved

That ın lıne 2 of paragraph (ıı) of clause 2 of the Bill the follo vıng words nımely

up to any standard be omıtted

(*Sh Bhcgwanıao Bho all er* mover of amendment No 5 ın the lıst not being found present ın the House the ımend ment No 5 standıng ın his nıme wıs not mo\ ed)

Shı ı Uadhavı ao \ulıkaı (Hıngolı Reseı ved) Sır I beg to move

That foı the woıd eleven ın lıne 2 of pıragıaph (ııı) of clause 2 of the Bill the followıng word nımely

fifteen be substıtuted

Mr Speal eı Amendment moved

That foı the woıd eleven ın lıne 2 of paragraph (ııı) of clause 2 of the Bill the following word namely

fifteen be substıtuted

Shı ı Ranga Rao Deshmukh (Gangakhed) Sıı I beg to move

That foı the woıd eleven ın lıne 2 of paıagraph (ııı) of clause 2 of the Bill the followıng woıd namely

fouı teen be substıtuted

Mr Speakeı Amendment moved

That foı the woıd eleven ın lıne 2 of paragraph (ııı) of clause 2 of the Bill the followıng word namely

fourteen be substıtuted

Shrı K Anant Ram Rao Sıı I beg to move

That for paıagıaph (vııı) of clause 2 of the Bill the following paragraph namely

(vııı) Prımary Educatıon means educatıon up to fourth standard ın such subjects as may be determıned by the Goveınment from tıme to tıme be substıtuted,

Mr Speaker Amendment moved

That for paragraph (*viii*) of clause 2 of the Bill the following paragraph namely

(*viii*) Primary Education means education up to fourth standard 1 1 such subjects as may be determined by the Government from time to time be substituted

(*Shri Bhagwantrao Borallkar* mover of amendment No 10 in the list not being found present in the House amendment No 10 standing in his name was not moved)

Shri Bhagwantrao Borallkar (Basmath General) Sir I beg to move

That in line 2 of paragraph (*viii*) of clause 2 of the Bill the following words namely

and up to such standard be omitted

Mr Speaker Amendment moved

That in line 2 of paragraph (*viii*) of clause 2 of the bill the following words namely

and up to such standard be omitted

Shri K V Ram Rao Sir I beg to move

That for the words a special school or a recognised school in paragraph (*x*) of clause 2 of the Bill the following words namely

primary school be substituted

Mr Speaker Amendment moved

That for the words a special school or a recognised school in paragraph (*x*) of clause 2 of the Bill the following words namely

primary school be substituted

Shri K V Ram Rao Sir I beg to move

That paragraph (*x*) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (*ix*)

Mr Speaker Amendment moved

That paragraph (a) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (iv)

Shri K V Ramarao Mr Speaker Sir I beg to move

That paragraph (ii) of clause 2 of the Bill be omitted

Mr Speaker Amendment moved

That paragraph (ii) of clause 2 of the Bill be omitted

Shri Madhavrao Nirlikar Mr Speaker Sir I beg to move

That between the words which is and permitted in line 4 of paragraph (ii) of clause 2 of the Bill the following word be inserted namely

not

Mr Speaker Amendment moved

That between the words which is and permitted in line 4 of paragraph (ii) of clause 2 of the Bill the following word be inserted namely

not

Shri K V Ramarao Mr Speaker Sir I beg to move

That paragraph (iii) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (v)

مسٹر اسپیکر اسطرح هم سراگرب (Paragraph) میں حسیح (Change) کریں تو مسکل هوگی

Shri A Raja Reddy They relate to one section and the whole section will be put to vote and all these things will go together They are interdependent and consequential amendments

Shri Phoolchand Gandhi Mr Speaker Sir I want to point out in this connection the amendment moved by Shri B D Deshmukh viz

' After paragraph (i) of clause 2 of the Bill insert the following paragraph as paragraph (i) (a) namely—

(i) (a) Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of this Act

We have discusse l that ımendment at gieat length and have decided about that amendment just now

مسٹر اسپیکر ہم نے کب طے کیا ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी अभी जो ि्सावीज (Decide) किया गया ह अुसका और जिसका अिफक्ट (Effect) अक ही ह ।

مسٹر اسپیکر کیا ڈسائڈ (Decide) کیا گیا ہے ؟

Shıı Phoolchand Gandhı We have decided tl s amendment that ıt shall come ınto force all over the State wherever primary schools are ın existence at the commencement of this Act We have decided this amendment

Mr Speaker That amendment was lost

Shıı Phoolchand Gandhı And this amendment ıs also having the same effect

سری ی ڈی دیسمکھ ... ر ح ... کہ ... س ... کے سمجھنے میں
مغالطہ ہو رہا ہے ... کلاز کے سب کلاز (۳) ک ... ی ... ب (Substitute)
کرنے کے بارے میں ... م ... ہی ... کا ... ہے ... دوسرا
کلاز ہے وہ ... کا کلاز ہے اس ... سکولس کے بارے میں ڈیفنیشن
(Definition) ہے

श्री फुलचंद गांधी डफिनशन (Definition) है।

سری ی ڈی دیسمکھ ... ی سکولس کے تعلق سے دفعہ ( ) ... کی ... ہے
(सबब) ہے

श्री फुलचंद गांधी प्रायमरी स्कू स की तारीफ जिसतरह की जारही ह कि असे प्रायमरी स्कूल्स जो जिस वक्त मौजूद ह। अुनके बाबत क्लाज (१) के लिय अमेंडमेंट न (१) लाया गया था।

سری ی ڈی دیسمکھ ... ہے کہ ... کس ... کو
کیا جائیگا ... ی اسکولس کے ڈیفنیشن (Definition) سے سکا کوں
... ہے

Mr Speaker See section 5

Subject to the provisions of this Act and the rules made thereunder the Local Committee shall exercise and discharge the following powers and functions namely —

(ı) to determine the exact location of primary schools ın ıts area o compulsion

سکے معنی نہ ہو نے کہ جب ایک دفعہ یہ ڈفنیشن (Definition)
کردیے ہیں تو جہاں جہاں اس ایکٹ کے الفاظ کا استعمال ہوگا وہاں وہاں لاگو
ہو گا

سری آنے راج ریڈی ایسا نہیں ہے لکہ کہاں لاگو کیا جائے اور کہاں لاگو نہ
کیا جائے یہ دیکھنا ہو گا پرائمری سکولس کے معنی یہ ہونگے کہ جو گورنمنٹ پرائمری
اسکولس ہونگے

श्री कुलकर्णी गावी नहीं नहीं असा नहीं है बल्कि जिसका अर्थ यह है कि जो स्कूल जिस वक्त मौजूद है

مسٹر اسپیکر یہ تو ایک ہی معنی میں ہر جائینگی

سری آنے راج ریڈی پرائمری اسکولس کے پوری تعداد کی جو موجود ہے اس کے
مدنظر اگر یہ پرائمری اسکولس کی تعریف میں موجود ہو اسکے بعد قائم ہونے والے
اس طرح دونوں پرائمری اسکولس داخل کیے جائیں تو یہ ترمیم رکھی ہے وہ منظور
ہو جائے کیا کانسیکونشل (Consequential) لازمی ترمیم نہیں ہوگی ؟
اگر وہ منظور ہو جائے تو کیا پوری اس ایکٹ پر لاگو ہوگی ؟

مسٹر اسپیکر اور اگر وہ ترمیم نامنظور ہو تو کیا ہوگا ؟ کلاس (a) میں لکھا ہے کہ ۔

To determine the exact location of Primary School in its area of Compulsion

اگر پرائمری اسکولس کا ڈفنیشن (Definition) اسطرح کیا جائے نہ کہ وہی
یہ اسکولس کھولے نہیں جاسکینگے اگر یہ ترمیم منظور ہوجائے تو جہاں کہیں پرائمری
اسکولس کی یہ تعداد ہے وہاں اسکا کیا نتیجہ ہوگا ؟ کیونکہ پرائمری سکولس کی اور
کوئی ڈفنیشن ہوتی تو الگ جیز تھی لیکن یہاں تو اسکے سطح موڈیفائی (Modify)
کیا گیا ہے کہ

Primary School in existence at the commencement of this Act

شری بی ڈی دیشمکھ اس اشکال کو دور کرنے کیلئے میں یہ ترمیم میں ایک
اور ترمیم لانا چاہتا ہوں

Mr Speaker But the amendment is not that He wants himself to amend it Practically he does not want to move the motion It comes to that

Shri Annaji Rao Gavane It is not the intention

سری‌ بی دی دیسمکھ معال ہے ک ورک کیلئے ں ک
ورل (Oral amendment) لانا چاہتا ہوں

Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of this Act

س میں جو مضمون ہے کہ ڈیلٹ (delete) کیا جاتا ہے

Mr Speaker It must be intelligible

سری بی ڈی دیسمکھ کس سے متعلق ہو رہا ہے سکو دور کرنے کے مدمنٹ لانا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر مدمنٹ ہے کہ س سے معنی واضح طور ر ظاہر ہوتے

سری ڈی بی دیسمکھ ی سکولس کے معنی گورنمنٹ امری سکوس کے ہیں

Mr Speaker The hon Member may put in an amendment if he wants It will be changing the purport and object of this amendment

Shri A Raj Reddy The amendment is already moved and if it is taken that it does not apply to primary Schools which may be hereafter established any other member may bring in an amendment to it So it is not necessarily a thing which should be rejected It is valid and already it has been admitted

Mr Speaker and then withdrawn

Shri G Hanumantha Rao He asked for clarification

Mr Speaker He himself has clarified it by saying that he has withdrawn it in the present condition Does any member want to bring in an amendment to this amendment ?

Shri Annaji Rao Gavane Mr Speaker Sir it is not necessary to move an amendment to the amendment The only definition given here is that a Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of this Act Now according to section 5

the Local Committee shall exercise and discharge the following powers and functions namely—

(i) to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion

According to this they will decide what will happen

Shri Phoolchand Gandhi It is not necessary for any hon Member to clarify it He can only put in an amendment to the amendment

Mr Speaker Supposing there is no primary school at all because what it says is primary school in existence at the commencement of this Act

Shri Annaji Rao Gavane A primary School need not necessarily be a free educational school That is what we want to stress

Mr Speaker If this definition of primary school is accepted then it would mean that a school should be in existence at the commencement of the Act

Shri Annaji Rao Gavane If there is one it will be a primary school but it does not mean that free education will be given there

Mr Speaker Say for example clause No 5 says—

to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion

The point is that if the Government wants to start a primary School according to the definition of primary school, no primary school can be started

Shri Raj Reddy It is a difinition given and where it is mentioned Primary School it means a Government Primary School in existence at the commencement of the Act

(Pause)

Mr Speaker Motion moved

That paragraph (*vii*) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (*i*)

Mr Speaker So all the amendments to clause 2 excepting the two No 5 and No 10 have been moved We shall

take up discussion on these amendments tomorrow and then proceed with the Second Reading of the Bill

Any how we should finish this Compulsory Primary Education Bill tomorrow and take up small Bills

We will meet again at 2 30 p m tomorrow

The house then adjourned till half past two of the clock on Friday the 28th November 1952